اوم

کرسی نامہ خاندان سنگھیان

معہ مختصر حالات مہاراجہ اگرسین جی

الموسوم بہ

بنساولی سنگھیان

نارنول

مولفہ

گوپی لال صاحب و گنپت لال صاحب سنگھی وکیل ہائیکورٹ سرکار نظام

باہتمام کارپردازان پریس

انیکا پرنٹنگ پریس حیدرآباد دکن مین طبع ہوئی

اوم

التماس ضروری

معزز بزرگان و برادران - اول پرماتما کا دھنیاد کرنے کے بعد جناب بابو ہرجیون لعل صاحب سنگھی کا شکریہ تہ دل سے ادا کیا جاتا ہے کہ جن کی محنت شاقہ سے کرسی نامہ و شجرۂ خاندان سنگھیان نارنول ابتداً قلمبند ہوا - جس کو آپنے ضروری ترمیم و تنسیخ کی اجازت کے ساتھ بغرض طبع حوالہ کمترین فرمایا تھا - مگر افسوس ہے کہ آپ کی حیات مین یہ مجموعہ مکمل ہوکر طبع و شایع نہ ہونے پایا تھا کہ یکایک بتاریخ ۸ ماہ اگست سنہ ۱۹۱۱ء مطابق ساون سدی ۱۴ سمت ۱۹۶۸ بکرمی بمقام نارنول آپ کا انتقال ہوگیا - پس اب بہ یادگار جناب بابو صاحب معزیہ مجموعہ بعد تکمیل و ترتیب بشمول کرسی نامہ و شجرہ بھا مسہ بھاجی صاحبان شامل برادری (تاحد علم) بہ نام نہاد بنبا ولی خاندان سنگھیان نارنول طبع کیا جاتا ہے - چونکہ بابو صاحب سورگ باشی نے کرسی نامہ سمت ۱۹۵۸ بکرمی مین قلمبند فرمایا تھا - اس لئے ابتک کا سلسلہ نسل بھی (تاحد علم) شریک کرسی نامہ کر دیا گیا ہے - اور جو بہت سے اصحاب لاپتہ لکھدئے گئے تھے ان مین کسے بھی اکثر صاحبان کی اولاد کا پتہ لگاکر تمامی موجودہ برادری کا مقام سکونت بھی کرسی نامہ مین درج کردیا گیا ہے - اب جس قدر صاحبان برادری لاپتہ رہ گئے ہین اُن کی دو فہرست کرسی نامہ مین درج کردئے گئے ہین اگر ان صاحبان کی اولاد مین سے کوئی صاحب کسی مقام پر سکونت پذیر ہون تو براہ کرم اپنا شجرہ نسب صاحب لاپتہ تک راقم کے پاس ارسال فرماکر اپنے مفصل پتہ و سکونت سے مطلع فرمادین اور مجموعہ ہذا طلب فرماکر اس مین صحت فرمالین

ایشور وہ دن کرے کہ ہمارے بقیہ بچھڑے ہوئے بھائیون کا پتہ لگ جاوے - سجن بھائیؤ
اگرچہ کہ اس کتاب کا مقصد صرف کرسی نامہ سنگھیان بتلانا ہے - مگر قبل اس کے کہ کرسی نامہ
کا آغاز کیا جاوے مہاراجہ اگرسین جی مورث قوم اگروال کے بزرگان کا سلسلہ بنساولی اور
اُن کی سلطنت وزراء و فرزندان و گوتر وغیرہ کے حالات بھی درج کرنا ضروری ہین جن کی
اولاد ہونے کا شرف ہمکو حاصل ہے لہذا بلحاظ ضرورت و دلچسپی معزز ناظرین اختصاراً درج
کرکے مجموعہ ہذا دو باب پر تقسیم کیا گیا - باب اول بنساولی مہاراجہ اگرسین جی
مشتملبر چھہ فصل - باب دوم بنساولی سنگھیان مشتملبر چار شاخ

باب اول

فصل اول - سلسلہ بزرگان مہاراجہ اگرسین جی - **فصل دوم** حالات سلطنت مہاراجہ
اگرسین جی - و انتخاب وزراء **فصل سوم** - حالات راج کماران مہاراجہ اگرسین جی و تعلیم وغیرہ
فصل چہارم - سترہ گدی اور اٹھارہ گوتر - **فصل پنجم** شادی راجکماران مہاراجہ
اگرسین جی - **فصل ششم** تباہی پسران مہاراجہ اگرسین جی و تباہی شہر آگرہ - وفات
مہاراجہ اگرسین جی - آبادی اگروہہ - و دو امی بربادی اگروہہ وغیرہ

باب دوم

شاخ اول - حالات مورث اعلی ساول ساہ صاحب تا گنگا داس نہال چند صاحبان
سنگھی - **شاخ دوم** - بنساولی اولاد گنگا داس صاحب مشتملبر دس تھامبہ **شاخ سوم**
بنساولی اولاد نہال چند صاحب مشتمل بر تین تھامبہ **شاخ چہارم** بنساولی بھانجہ صاحبان

چونکہ تمام برادری سنگھیان کا ایک شجرہ مکمل طبع ہونا محال ہے اسلئے شجرہ خاندان سنگھیان بدرج حرف (الف) چودہ حصون پر حسب ذیل تقسیم کرکے اور شجرہ تھامبہ بھانجہ صاحبان بدرج حرف (ب) مختلف حصون پر حسب ذیل تقسیم کرکے اس مجموعہ کے آخر مین منسلک کئے گئے۔

(۱) **الف** حصہ شجرہ خاندان سنگھیان از ابتدائی مورث اعلی سانول ساہ صاحب تامورثان تھامبہ۔

نمبر (۱) تھامبہ ٹھاکر سنگجی۔ **نمبر** (۲) تھامبہ ہرکشن لال صاحب۔ **نمبر** (۳) تھامبہ پرسرام صاحب۔ **نمبر** (۴) تھامبہ جادورائے صاحب۔ **نمبر** (۵) تھامبہ سانول داس صاحب **نمبر** (۶) تھامبہ شرسین صاحب۔ **نمبر** (۷) تھامبہ سیرام صاحب۔ **نمبر** (۸) تھامبہ اودیچند صاحب۔ **نمبر** (۹) تھامبہ رام داس صاحب۔ **نمبر** (۱۰) تھامبہ بھوانی دت صاحب۔ **نمبر** (۱۱) تھامبہ رام سکھ داس صاحب۔ **نمبر** (۱۲) تھامبہ ہردے رام صاحب **نمبر** (۱۳) تھامبہ وٹھل داس صاحب۔

(۲) **ب**۔ (۶) شجرہ جات تھامبہ بھانجہ صاحبان۔

چونکہ اس مجموعہ کی ترتیب وتالیف مین جناب لالہ پریالال صاحب سنگھی وجناب لالہ ہردیو سہائے صاحب سنگھی نے خاص طور پر قابل قدر وقیمتی مشورے دئے ہین اس لئے صاحبان موصوف کا خاص طور پر تہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے اور چونکہ صاحبان معزز کے علاوہ اکثر اور بھی معزز صاحبان برادری نے نسل خاندان کے نام وپتہ وغیرہ کے تبلانے مین دلی امداد فرمائی ہے پس جمیع صاحبان برادری کا بھی تہ دل سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ آخر مین معزز بزرگان و برادران سے بادب التماس ہے کہ اسمین جو کچھ غلطی سہو کتابت یا لاعلمی سے رہ گئی ہو تو اُن غلطیون کو اپنے بزرگانہ عنایت سے نظر انداز فرما کر اصلاح وتکمیل فرمالین بلکہ بعد وصول مجموعہ ہذا اگر اس احقر کو بھی بحوالہ صفحہ وسطر کتاب ہذا واپنی مقام سکونت وپتہ سے ایما فرما کر مشکور فرماوین گے تو ممکن ہے کہ معزز برادری کی توجہ عالیہ سے دوسری ایڈیشن مین صحت ہوسکے جن صاحبان برادری کی خدمت مین یہہ مجموعہ نہ پہونچ سکے وہ اپنی پتہ سے

ایکا فرماکر احقر سے طلب فرما سکتے ہین ۔ جبکو اس کمترین نے بطریق خدمت گذاری برادری تالیف کرکے طبع کرایا ہے ۔ آخر مین ہر ہمیشر سے التجا ہے کہ ایسی کتابین اب بھی آپ ہمارے موجودہ برادری اور آیندہ نسلون پر ایسی کرپا کرین کہ ہم تمام برادری اور ہماری سب کی آیندہ نسلین ہمارے پچھلے بزرگان کے موافق با اقبال با اولاد و باخیر ہوکر باہم متفق شیر و شکر ایک دوسرے کے ہمدرد رہتے ہین اُن بزرگون کے عکس ثابت ہون ۔

کمترین

گوپی لال گنپت لال سنگھی خلف بدری پرشاد جی ورام دیال جی انبان

جناب بخشی بیربھان داس جی حال چارکمان حیدرآباد دکن مولف کتاب ہذا

متی سراون سدہ پونم سمت ۱۹۶۹ بکرمی مطابق ۲۷ اگسٹ ۱۹۱۲ء

بنساولی مہاراجہ اگرسین جی

فصل اوّل - سلسلہ بزرگان مہاراجہ اگرسین جی

سب سے اول (برہما جی) برہما جی کے فرزند (ماریچ) ماریچ کے فرزند (مہاراجہ کشیپ) مہاراجہ کشیپ کے فرزند (شاہ بھومن) ان کے دو فرزند (اُوتان پاد) و (پریہ برت) اُوتان پاد کے فرزند (دکش پرجاپت) چونکہ ان سے اگرسین جی کو تعلق نہیں ہے اس لئے ان کا سلسلہ یہیں چھوڑ دیا جاتا ہے۔

مہاراجہ (پریہ برت) خلف دوم مہاراجہ (شاہ بھومن) کے فرزند یا قائمقام (اگنی) اگنی کے فرزند (بھیم پورکھ) بھیم پورکھ کے فرزند (ست) ست کے فرزند (نابھ) نابھ کے فرزند مشہور عالم مہاراجہ (بھرت چکرورتی) ہوئے جن کے نام نامی سے آج تک یہ ملک بھرت کھنڈ کہلاتا ہے۔ مہاراجہ بھرت جی کے پتر (تاسن) تاسن کے پتر (دویش) دویش کے پتر (سانت) سانت کے پتر (الکھنڈا) الکھنڈا کے پتر (جھم) جھم کے قائمقام پتر (سمرتھ) سمرتھ کے پتر (اونی) اونی کے پتر مہاراجہ (رکھش) ان کے دو فرزند (سورج) و (چندر) پیارے ناظرین انہی دونوں کے نام سے آئندہ مہاراجگان سورج بنسی و چندربنسی مشہور ہوئے ہیں - چونکہ مہاراجہ اگرسین جی کا تعلق خاندان سورج بنسی سے ہے اسلئے مہاراجہ

چندر یعنے چندر بنس کے سلسلہ کو یہین چھوڑکر مہاراجہ سورج یعنے سورج بنس کے سلسلہ کو
لیا جاتا ہے - مہاراجہ (سورج) کے فرزند مشہور زمانہ مہاراجہ (منوجی) عرف بیوست منو
جن کی تصنیف منوسمرتی ابتک تمام دنیا مین بے نظیر و قابل عزت مانی جاتی ہے - مہاراجہ
منو کے فرزند (اکشواک) اکشواک کے فرزند (انرن) انرن کے فرزند (پرتھو) پرتھو
کے فرزند (ترشنکو) ترشنکو کے فرزند قایمقام (بشوگندہ) بشوگندہ کے فرزند (جبیدر)
جبیدر کے فرزند (جمناس) جمناس کے فرزند (سیجے) سیجے کے فرزند (ھری بد) ہری بد کے
فرزند (کوبتیاسر) کوبتیاسر کے فرزند (وری دہاسر) وری دہاسر کے فرزند (ہرجس)
ہرجس کے فرزند (نکمبھ) نکمبھ کے فرزند (سہیاسر) سہیاسر کے فرزند (تری ساسوتی)
تری ساسوتی کے فرزند (کردش جی) کردش جی کے فرزند (سینجیت) سینجیت کے فرزند
(دھندمار) دھندمار کے فرزند (مہارتی بونیاس) یہ بڑے پرتاپی ہوئے ان کے فرزند
مہاراجہ (ماندھاتا) چکرورتی - مہاراجہ ماندھاتاجی کے دو فرزند اول مہاراجہ (پریکشش) جو راج گدی
کے مالک ہوئے اور انہین کی چوبیسوین پشت مین مہاراجہ دشرتھ جی جن کے خلف اکبر
شیرمان مہاراجہ (رام چندرجی) ہوئے جن کو آج تک تمام دنیا ایشور کا اوتار مانتی ہے - چونکہ
یہان سے مہاراجہ اگرسین جی کا سلسلہ مہاراجہ امبرکھیہ برادر خرد مہاراجہ پریکشش خلف دوم
مہاراجہ ماندھاتاجی سے چلا ہے - لہذا ہم اسی سلسلہ کو لیتے ہین - مہاراجہ امبرکھیہ جی خلف دوم
جو راجگدی کے مستحق حسب رواج خاندانی نہین تھے اسلئے مہاراجہ ماندھاتاجی نے حسب دستور
قدیمہ اپنے خلف اکبر مہاراجہ پریکشش کو راج کا مالک بنایا اور چھوٹے فرزند مہاراجہ امبرکھیہ کو ملک
پنجاب مین ایک جاگیر عطا فرمائی اور خود حسب رواج تپشیا کرنے کے لئے راہ جنگل اختیار کی - مہاراجہ
امبرکھیہ جی نے اپنی جاگیر مین اپنے نام سے ایک شہر موسومہ (امبرسر) آباد کیا جو ابتک
امرتسر کے نام سے مشہور و معروف ہے اسکو اپنا دارالخلافہ قرار دیکر اقصاء عالم مین بہت
سے ممالک اپنے قبض و تصرف مین لائے - ان کے فرزند (دھومارکھ) دھومارکھ کے فرزند
(جمنارکھ) جمنارکھ کے فرزند (سدارکھ) سدارکھ کے فرزند (سلم رکھ) سلم رکھ کے پتر (جون رکھ)
جون رکھ کے فرزند (اننت رکھ) اننت رکھ کے فرزند (سنگم رکھ) سنگم رکھ کے فرزند

(کردس رکھ) کردس رکھ کے فرزند (کردسیہ رکھ) ان کے فرزند (مہی رکھ) مہی رکھ کے فرزند (ہنسر ارتھ) ہنسرارتھ کے فرزند (برم رکھ) برم رکھ کے فرزند (پرکاش) پرکاش کے فرزند (ناس) ناس کے فرزند (بھاگ) بھاگ کے فرزند (روت) روت کے فرزند (موہان) موہن کے فرزند (حلبنگدہ) ان کے فرزند (تیم رکھ) تیم رکھ کے فرزند (برم سین) برم سین کے فرزند (دہرم سین) دہرم سین کے فرزند (امرسین) امرسین کے فرزند (برہت) برہت کے فرزند (سنھو رکھ) جنکے نام سے ضلع گڑگانوہ مین قصبہ سنھو سرا ابتک آباد ہے۔ ان کے فرزند قایم مقام (بین دت) بین دت کے بیٹے (مدہ ماسگ) ان کے فرزند (کرمند رکھ) کرمند رکھ کے فرزند (میر رکھ) میر رکھ کے فرزند (بیردھر) بیردھر کے فرزند (اہمنت رکھ) اہمنت رکھ کے فرزند (شیام دت) شیام دت کے فرزند (سوبھاگ دت) سوبھاگ دت کے فرزند (چوڑامن) چوڑامن کے فرزند (پورنا کھد) پورنا کھد کے فرزند (بہی لوگ) بہی لوک کے فرزند (گجرادہ رکھ) گجرادہ رکھ کے فرزند (ہری دواج) ہری دواج کے فرزند (دھراج) دہراج کے فرزند (انگادیبی) انگادیبی کے فرزند (مہاراجہ مہی دہر) ہوئے جنھون نے شہر مہرآباد کرکے اپنا دارالخلافہ بنایا جو آج تک ریاست مہیڑ کے نام سے مشہور ہے۔ آپ کے دو فرزند ایک مہاراجہ (اگرسین جی) جن کی اولاد ہم سب اسوقت ویش اگروال کہلاتے ہین۔ دوسرے کنور (بل اندرسین جی) جن کی اولاد مین تمام فرقہ جات راجپوت صاحبان موجود ہین۔

معزز ناظرین چونکہ ہم کو مہاراجہ اگرسین جی کی اولاد ہونے کا فخر حاصل ہے۔ اسلئے ہم انہین کی اولاد کے حالات تحریر کرین گے۔

فصل دوم حالات سلطنت مہاراجہ اگرسین جی

انتخاب وزراء

مہاراجہ اگرسین جی مورث قوم اگروال آریہ ورت سمت ۱۹۶۰۸۴۵۵۷۲ مین مہابانی میدکنوبالی

دختر راجہ (مہندی سُر) والی مندشور کے لطن سے بخانہ راے رایان مہاراجہ مہی دھر بمقام مہرٹہ دارالسلطنت آج سے (۴۰۴۷) سال قبل پیدا ہوئے اور حسب رواج خاندان قدیمہ آپ کے نام پر دریاے جمنا کے کنارہ ایک شہر آگرہ آباد کیا گیا - اوس زمانہ مین چوری زناکاری وغیرہ جرایم دست متانستر کا نام نہین تھا بلکہ ہر استری پرش وید ودیا پڑہکر اپنے اپنے مفوضہ کام کو ویدانکول چلاتے تھے - اور جرایم کی سزا حسب احکام منوسمرتی دیجاتی تھی - عالم باعمل ورشی مہاتما برہمن وبھاٹ لوگ مشیر ومحافظ وسفیر سلطنت ہوا کرتے تھے - اور اسی طرح پنڈت برہمن ورشی منی لوگ راجا و پرجا کو ودیادان دیکر اپنے ست سنگ سوادھیاسے راہ راست پر رکھتے تھے اور ہر شخص برہم چریہ وغیرہ آشرم وورن کا پابند حسب قواعد واحکام وید ومنوسمرتی رہا کرتا تھا مہاراجہ مہی دہر اپنی ۱۲۰۰ سالہ عمر مین جبکہ مہاراجہ اگرسین جی کی عمر صرف ۲۵ سال کی تھی آریہ ورت سمت ۵۶۰۷ء ۱۹۶۰۸ مین آپکو اپنا جانشین کرکے خود تارک الدنیا ہوگئے مہاراجہ اگرسین جی نے صرف پانچ سال اپنی موروثی راجگدی پر حکمرانی کرکے راجگدی اپنے چھوٹے بھائی بل اندرسین جی کو جو آپ سے پانچ سال چھوٹے تھے راجہ کا خطاب دیکر اپنی چالیس سالہ عمر مین بعد تیاری وآئینہ بندی شہر آگرہ کو اپنا دارالخلافہ بنایا اور اپنی موروثی اولوالعزمی وشجاعت ولیاقت علمی سے تمام بھارت ورش اور اسکے اطراف کے راجاؤن کو اپنا زیر اثر وخوشہ چین بناکر اسومیدہ یگیہ یعنے جشن تاجپوشی کرکے مہاراجہ یعنے (شہنشاہ) کا لقب اختیار کیا - جشن تاجپوشی کے بعد آپ کو پانچ شخص عالم باعمل وتجربہ کار وزرا کے انتخاب کی ضرورت لاحق ہوئی چنانچہ آپ نے بہ تقرر تاریخ اپنے تمام ممالک مین عام منادی کرادی کہ بمقام دارالسلطنت فلان روز عالم باعمل وپنڈت وبرہمن مہاتما رشی منی لوگ جمع ہون اوس روز دربار عام مین مین اپنی سلطنت کے انتظام کے لیے چند وزراء کا انتخاب کرون گا -

چنانچہ روز مقررہ پر دارالسلطنت آگرہ کے متصل ایک وسیع میدان مین جو اس دربار عام کے لیے پہلے سے تجویز کرکے آراستہ کردیا گیا تھا - بڑے بڑے منی رشی مہرشی عالم باعمل پنڈت برہمن یوگی مہاتما (علاوہ تماشہ بینون کے) تیس ہزار کی تعداد مین

جمع ہوئے۔ تمام حاضرین کی اپنی اپنی قابلیت کے لحاظ سے یہی خواہش تھی کہ یہ عہدہ ضرور مجھکو ملے گا۔

جس وقت تمام دربار بھر گیا اوسوقت مہاراجہ اگرسین جی اپنی جگہ سے اُٹھکر اہل دربار و حاضرین سے مخاطب ہوئے کہ معزز حاضرین و پیارے دوستو مجھکو ایسے پانچ شخصون کی ضرورت ہے جو رکن سلطنت بننے کی قابلیت رکھتے ہون اور جنھون نے کام۔ کرودہ لوبھ۔ موہ چارون چیزون کو اپنے آدھین کر لیا ہو۔ ازان جملہ کوئی ایک صاحب میری یہ دلجمعی کرے کہ منش کس کو کہتے ہین۔ حاضرین دربار سے (سینی رکھ) اُٹھکر ہاتھ باندھکر کہنے لگے کہ مہاراجہ اس سوال کا جواب مین عرض کرتا ہون۔ مہاراجہ نے فرمایا کہ بیان کیجئے۔

سینی رکھ۔ منش اوس کو کہتے ہین جو منسا۔ باچا۔ کرمنا سے کسی کو نہ ستائے اور نہ کام۔ کرودہ۔ لوبھ۔ موہ کے قابو مین ہو۔ چترائی سے کام کرے دیاونت و نیاءکاری ہو۔ اور دنیا کے تمام علوم کا عالم ہو شجاع و بہادر ہو۔ پس جو شخص ان صفات سے متصف ہو وہ منش کہلانے کے قابل ہے۔

مہاراجہ نے ارشاد فرمایا کہ آپ کا جواب معقول ہے آپ میری سلطنت کے وزیر بننے کے لایق ہین اسلئے آپ تخت کے قریب کے سنگاسن پر تشریف رکھین چنانچہ سینی رکھ مہاراج کے حکم کے مطابق آسن پر جا بیٹھے۔ ازان بعد مہاراجہ نے مجمع سے مخاطب ہوکر سوال کیا کہ مہاتماؤ۔ میرے پہلے سوال کا جواب مہاتما سینی رکھ دے چکے ہین۔ مگر اب میرا دوسرا سوال یہ ہے کہ منش کتنے قسم کے ہوتے ہین جو مہاتما جانتے ہون وہ اس پرشن کا اُتر دین۔

معزز ناظرین۔ اس سوال کے ساتھ ہی پندرہ منٹ تک تمام حاضرین خاموش ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے۔ پاؤ گھنٹہ کے بعد ایک پنڈت بیل کرن نامی مجمع سے اُٹھکر تخت گاہ کے قریب اداب شاہی بجا لاکر مہاراج سے ہم کلام ہوئے کہ اے شہنشاہ منش تین قسم کے ہوتے ہین۔

(۱) دیوگن (۲) منش گن (۳) پشوگن - ازان جملہ منش دیوگن ایسے انسان کو کہتے ہین جو کامی کرودھی تو ہو مگر گیان ضرور رکھتا ہو - اور گیان کے ذریعہ سے کام کرودھ کو دباتا ہو - پشوگن - ایسے انسان کو کہتے ہین جسکو گیان نہین ہو اور وہ ہمیشہ کام کرودھ کے قید مین سر سے پاون تک ڈوبا ہوا ہو - چونکہ انسان کی تعریف مجھ سے اول مہاتما سینی رکھو جی عرض کر چکے ہین - اسلئے مین زیادہ وضاحت کرنے سے باز رہکر اس قدر عرض کرتا ہون کہ منش وہی ہے جو کرم اندری و گیان اندری پر حاوی ہو - ہاتھ - پیر - اور دیگر اعضاے جسمانی کرم اندری ہین اور آنکھ کان ناک وغیرہ گیان اندری ہین - لہذا گیانوان آدمی ہی منش کہلانے کا ادھی کاری ہے -

مہاراجہ اگرسین جی نے فرمایا کہ بالکل درست ہے آپ بھی مہاتما سینی رکھو کے پاس براجمان کرن بھی حسب اجازت مہاراجہ سنگاسن پر جا بیٹھے -

اسکے بعد مہاراج نے اہل مجلس سے تیسرا سوال اس طرح فرمایا پیارے بھائیو - منش دیہہ مین ایسی کیا چیز ہے جو بے وجود ہے اور موجود ہے -

اسکے جواب مین اہل دربار سے (کونپل رشی) اوٹھکر گویا ہوے کہ مہاراجہ جسم مین وہ جیو ہے جو بولتا ہے اور دنیا کے تمام کاروبار کراتا ہے -

مہاراجہ نے کونپل رشی سے فرمایا - بہتر - مہاتما جی آپ بھی آسن پر تشریف رکھین - چنانچہ کونپل رشی نے بھی تعمیل ارشاد کی -

اسکے بعد پھر مہاراجہ مجمع سے مخاطب ہوے کہ پیارے سجن مترو آپ مین سے کوئی ایک مجکو جیو کے موجود ہونے کا ثبوت دین - چنانچہ دربار عام مین سے چوتھے صاحب (رنگ راج) نامی اوٹھکر اس طرح گویا ہوے کہ مہاراجہ آپ کے اس سوال کا جواب پانچ سال کا بچہ بھی دیسکتا ہے -

اسوجہ سے کہ اول تو جیو بے وجود ہے اور چونکہ بے وجودی کی حالت مین بولتا ہے اس لئے موجود ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ سپن و مدہوشی کی حالت مین سب سے بے خبر ہوجاتا ہے مگر اپنے کو یاد رکھتا ہے بھولتا نہین - اور یہی اس کے موجود

ہونے کا ثبوت ہے۔

ابھی یہ گفتگو ختم ہوئی تھی کہ مجمع عام سے (بجے راج) نامی ایک صاحب مہاراجہ کے سامنے حاضر ہوکر گویا ہوئے کہ مہاراجہ سینی کھیل کرن۔کونیل رشی۔رنگ راج نے جو جو باتیں اسوقت کہیں وہ تمام میں نے بھی سنیں۔مگر کسی صاحب نے بھی کام کرودہ۔لوبھ۔موہ۔کے جیتنے کی بات نہیں کی اسلئے مجھے ایک کبت یاد آیا ہے۔

کبت

راج کے ہی کاج دیکھے بھومی پت سرتاج دیکھے جن کے ہاتھی جھوم رہے گھر مین +
منی تو انبول دیکھے جوگی بھی سرکھول دیکھے ست پھرت کیس بڑہائے تن مین *
دھنی اور دھناڈ دیکھے مایا کے بھرپور دیکھے جو دھن کو کھوجت پھرین بن مین +
جنم کے ہی دکھی دیکھے جنم کے ہی سکھی دیکھے پر ایسو کوئی نہ دیکھو جاکے لو بہ نہین من مین *

اسے پرتھوی پت ایسا تو سنسار مین کوئی منش نہین ہے جسکو لوبھ نہین پھر آپ تو ایسے منش کی خواہش فرماتے ہین جسکو کام۔کرودہ۔لوبھ۔موہ۔یہ چارون نہون۔میرے خیال مین ایسا کوئی منش دنیا مین نہین ہے۔اسلئے کہ اول تو کرودہ کا جیتنا بہت ہی مشکل ہے۔دوسرے کام دیو کا قابو مین رکہنا کام رکھتا ہے۔

مہاراجہ اگرسین ۔ بیان کیجئے کہ کرودہ کس طرح جیتا جاتا ہے۔

بجے راج ۔ مہاراج انسان کو کرودہ اسی وقت ہوتا ہے جب اسکو اسکی امید مین ناکامی یا مایوسی ہوتی ہے۔اس لئے انسان کو لازم ہے کہ حسب ذیل (۲۱) باتون کا پابند ہوجاوے۔

(۱) انسان اپنے لئے کوئی ایسی بڑی جگہ کی خواہش جو اسکو نمل سکے نہ کرے۔ (۲) اپنے خوبصورتی اور اپنی مالداری اور اپنا بڑا رتبہ دیکھکر غرور نکرے (۳) بلا وجہ کسی سے چھیڑ چھاڑ لڑائی جھگڑا نکرے (۴) کسی سے ہنسی ٹھٹھہ نکرے (۵) اپنی قوت اور ودیا و گنون پر گھمنڈ نکرے۔ (۶) کسی پر ظلم و سختی کرکے نہ ستاوے۔(۷) کسی سے دہوکہ ہی

بے وفائی بدعہدی و بے انصافی کی بات نکرے (۸) اپنے دوستون سے کھوات نہ کرے (۹) کسی سے ایسی چیز نہ مانگے جسکو وہ نہ دے سکے۔ اور نہ تو واہ مخواہ بحث و اصرار کرے (۱۰) جھوٹ اور خوشامد کی بات نکرے بلکہ ندامت و ملامت ہونے کی جگہ بھی نجائے۔ (۱۱) چت کو ایکسو رکھکر ڈانواں ڈول نہونے دے اور دشمن کے طعن سہے۔ (۱۲) کسی مصیبت کے وقت رنج و افسوس نہ کرے نہ غمگین بنا رہے۔ (۱۳) خود کسی سے کوئی برائی کی بات نہ کرے۔ اگر کوئی دوسرا اپنے ساتھ کچھ حرکت بیجا یا برائی کرے تو اپنے آپ کو قابو مین رکھکر بے صبر نہو (۱۴) کوئی کام عیب و برائی کا نہ کرے (۱۵) غریبون اور بیکسون پر ہمیشہ رحم کرتا رہے۔ (۱۶) ہر کام کے نتیجہ کو اول غور کرکے کرے (۱۷) سستی اور کاہل وجودی سے آج کا کام کل پر نہ رکھے۔ (۱۸) اپنی عزت آبرو کو ہمیشہ نگاہ رکھے۔ (۱۹) مصیبت مین بردباری کو نہ چھوڑے (۲۰) ستیارون کے زور اور انکے سامان کو دیکھکر نہ ڈرے (۲۱) مال کے کھو جانے برے کام کے کرنے کا افسوس نہ کرے بلکہ نیک کام پر جان تک دے ڈالے۔

مہاراجہ انہی باتون پر عمل کرنے سے کرودہ جیتا جاتا ہے۔ اور جب منش کام دیو کو بھی جیت لیتا ہے اسوقت وہ گیانی کہلاتا ہے۔

مہاراجہ اگرسین جی۔ کام دیو کے جیتنے کے طریقے بھی بیان کیجئے۔

بجیراج۔ مہاراج کام دیو کے جیتنے کے لئے انسان کو حسب ذیل کرم کرنی چاہیئین (۱) بدنامی سے ڈرتا رہے بدکاری کے پاس نجائے اور نہ کوئی ایسا کام کرے جس سے دوسرے کو رنج یا نقصان پہونچے (۲) ہر انسان کے ساتھ احسان کرے اور نرمی سے پیش آئے (۳) ہر روز مختلف قسم کی نئی نئی ودیاؤن کے سیکھنے کی کوشش کرتا رہے (۴) ہر انسان سے محبت اور خلوص کے ساتھ ملے (۵) من کو برا کام کرنے سے روکے (۶) جسوقت دل بدکاری کی طرف رجوع ہو اپنی امیدون کو چھوڑ دے (۷) جو ملے اسی کو غنیمت جانے (۸) غیرون کے مال کو برائی کی نظر سے نہ دیکھے اور اپنے محنت سے پیدا کرتا رہے (۹) اپنی امید کے مقابلہ مین دوسرے کی امید کو اچھا خیال کرے (۱۰) کسی

کی ضرورت کے وقت بہتر سے بہتر چیز بھی دیدے (۱۱) اپنے سے برائی کرنے والے
کے ساتھ معاوضہ کا ارادہ نہ رکھے (۱۲) اپنے دوستون عزیزون رشتہ دارون
کی بدگوئی نہ سنے (۱۳) دھوکہ دہی اور بھیک مانگنے سے پرہیز کرے (۱۴) تمام دنیا کی
ودیا پڑھکر عالم با عمل بنے (۱۵) خیال - فعل - قول مین ہمیشہ سچائی کو مدنظر رکھے اور
جس طرح اپنے آپ سے محبت رکھے ویسی ہی دوسرون سے بھی محبت رکھے (۱۶)
پریتی سے دوستون بھائیون وغیرہ سے ملے اور ان کی امداد کو ضروری خیال کرکے
وفادار بنا رہے (۱۷) ہمت اور مستقل مزاجی کو اپنا شعار بنائے رکھے اور کسب ہنر
جو کچھ کہ اپنے کو آتا ہو دوسرون کو بتانے مین بخل نہ کرے (۱۸) نفع کا معاوضہ فوراً دے
ڈالے اور شراکت کے معاملہ مین شراکت دار کو رنج نہ پہونچاوے (۱۹) ہر ایک آدمی
سے صاف دل رہکر پریتی پوربک ملتا رہے - (۲۰) مقدر پر سنتوش رکھے اور سنتوش
(یعنے صبر کو) اپنا متر جانے (۲۱) چت کو شدہ آچرن سے نرمل و صاف رکھے (۲۲)
دنیا کے ساز و سامان کو پاکر ایشور کو فراموش نہ کرے (۲۳) دنیاوی ساز و سامان کو چھوڑکر
جنگل مین نہ بسے (۲۴) مدرا اور مانس کا سیون نہ کرے اور سب اندریون کو گیان کے
قابو مین رکھے (۲۵) اپنے برے کرمون کو گیان کی آگ سے جلاتا رہے (۲۶) پراوپکار کے
کام کرتا رہے - مہاتماؤن سے ملتا رہے - نیچ کامون سے بچتا رہے - اے مہاراجہ جب
انسان اتنے کام کرے اُسوقت کام دیو کو جیت سکتا ہے -

مہاراجہ اگرسین جی - سچ ہے آپ بھی پردھان بننے کے قابل ہین - معزز ناظرین جب
مہاراجہ اور بجے راج کا مکالمہ ہو چکا اُسوقت مہاراجہ نے تمام درباریون کو حسب حیثیت
رخصتانہ دیکر رخصت کیا اور ان پانچون صاحبان یعنے سیٹھی رکھ - بیل کرن - کوبیل رشی
رنگ راج - بجے راج کو اپنی سلطنت کے وزیر مقرر کرکے راج کاج کرنے لگے -
کچھ عرصے بعد رنگ راج و بجے راج پردھانون نے مہاراجہ سے عرض کیا کہ پرتھوی پتی
آپ کو جتیندری نہ رہنا چاہیے آپ کو ایشور نے بھومی پت کیا ہے اس لیے اگر آپ
شادی نہ کرینگے تو علاوہ اولاد نہونے کے سلطنت کا رہنا بھی مشکل ہوگا اس سے مہاراج

راے ہے کہ آپ دو شادی کرین جس سے اولاد ہونے کے علاوہ آپ بڑے کرمون سے بچ جائینگے - مہاراجہ نے کچھ دیر غور و تامل کے بعد جواب دیا کہ بہتر ہے انتظام کیا جاوے - مہاراج کا حکم پاتے ہی رنگ راج نے راجہ دھنپال والی چمپاوتی کی راجکماری (دھنپالہ) سے اور بیجے راج نے راجہ سندرسین والی پوہم شہر کی راجکماری (سندراوتی) سے آپ کی شادیون کی تجویز کی اور آپ نے اپنی دو شادیان کین اور دونون مہارانیون کے بطن سے نو نو لڑکے پیدا ہوے - جن کی تفصیل حسب ذیل ہے -

فصل سوم حالات اولاد مہاراجہ اگرسین جی و تعلیم وغیرہ

بیربھان - باسدیو - امرت سین - اندرمل - تاراچند - تنبول - تارسنگھ - مادھوسین - گودھر یہ نو راجکمار رانی دھنپالہ جی کے بطن سے پیدا ہوے -

پُشپ دیو - گیندومل - کرن چند - منی پال عرف کانکندہ - بلندہ - ڈھاڈیو - جیت جنگ - منتر پتی - سندرپت - یہ نو راجکمار رانی سندراوتی جی کے بطن سے پیدا ہوے - ان مین سب سے بڑے پُشپ دیو جی راج کنور اور ولیعہد سلطنت کہلاتے تھے - جسوقت تمام لڑکے تعلیم کے قابل ہوے اسوقت مہاراج نے بمشورہ اپنے وزراء کے ایک دربار عام رشی منی پنڈتون کی سبھا کرکے اپنی تمامی پر دھان سینی - کہ وغیرہ اور سبھاسدہ لوگون سے مخاطب ہوکر کہنے لگے کہ اے میرے سلطنت کے قوت بازو اور راس کو سنبھالنے والو رشی - منی - پنڈت مہاتماؤ - میرے پتر وِدیا گرہن کرنے کے لایق ہوچکے ہین اسلئے مین آپ صاحبان سے پرشن کرتاہون کہ اون کو کس کس جگہ کس کس مہاتما کی گدی کا چیلہ بناکر وِدیا گرہن کے لئے روانہ کرون - اس پرشن کے ہوتے ہی تمام حاضرین دربار خاموش ہوگئے اور سناٹا چھاگیا - چونکہ اس وقت دربار مین مہامنی یا گیہ ولکی جی بھی موجود تھے جنہون نے بہت زمانہ سے مون دھارن کرکھا تھا - مگر جب دیکھا کہ مہاراجہ کے پرشن کا جواب کوئی نہین دیتاہے اور مہاراجہ کا پرشن پنڈت مہاتما - رشی منی سب

تھا۔ اس لئے مہا منی پاتنجلی جی کو مجبوراً اپنا ڈیڑھ سو سال کا مون برت توڑنا پڑا۔ کیونکہ سبھا مین موجود رشی کے سوال کے جواب کو جانتے ہوئے جواب نہ دینا دہرم شاستر کے خلاف ہے۔ مہا منی پاتنجلی جی نے فرمانے لگے کہ مہاراجہ آپکی سبھا کے تمام ودوانون نے منہ کو اس وقت تالے لگا لئے ہین اس لئے مین اپنا مون برت توڑکر کہتا ہون کہ اسوقت سترہ گدی پرستون کی موجود ہین جن کے جانشین بھی بڑے ودوان عالم باعمل تارک الدنیا رشی و مہاتما تپیائی یوگ ہین اسلئے آپ انہی گدیون پر اپنے راجکمارون کو ودیا گرہن کیلئے بھیجئے اور ان کو انہی کا چیلہ بنائیے۔ مہاراجہ نے مہا منی جی سے عرض کی کہ وہ گدیان کن کن مہاتماؤن کی ہین اور اسوقت اون کے کون کون مہاتما جانشین ہین۔ اس سوال کے ساتھ ہی جملہ حاضرین دربار مہا منی جی اور مہاراجہ سے دست بستہ عرض کرنے لگے کہ ان سترہ گدیون اور انکی جانشینونکے نام تو ہم سب لوگ بھی جانتے ہین مگر چونکہ اس سبھا مین مہا منی جی بھی رونق افروز ہین اور ہم اپنے بزرگون سے سنتے آرہے ہین کہ یوگ ودیا مین مہا منی جی کے مقابل کوئی نہین ہے اور کوئی یوگ شاستر اس وقت موجود ہے۔ اس لئے ہم سب لوگون نے دیدہ دانستہ یہ گستاخی کی ہے اگر ایسا نہ کرتے تو مہا منی جی ہرگز اپنا مون برت نہ توڑتے اور نہ یوگ ودیا سے واقفیت کا موقع ہاتھ آتا۔ اس لئے آشا ہے کہ مہا منی جی ہمارا اپرادھ کشما کرکے ہم کو اون یوگون کی عمل ودیہی جو مہا منی جی جانتے ہین تبلاکر کرتارتھ کرین گے۔ مگر مہاراجہ اگرسین جی حاضرین دربار کے جانب سے منہ پھیر کر مہا منی جی سے عرض کرنے لگے کہ ہان ان گدیون اور ان کے جانشینون کے نام فرمائے۔ مہا منی جی نہایت غصہ سے فرمانے لگے کہ مجکو بڑا دہوکہ ہوا۔ اگر مین پہلے سے واقف ہوتا کہ آپ کی سبھا کے لوگ مجھ سے ایسا کپٹ کرین گے تو مین آج ہرگز دربار مین نہ آتا۔ پرنتو اب مین اپنا برت توڑ چکا۔ ایک چت ہوکر سنو۔

فصل چہارم سترہ گدی اور اٹھارہ گوتر

پہلی گدی گرگ جی[۱]۔ دوسری (گوتیمی جی[۲]) تیسری (بشنشٹ جی[۳]) چوتھی (کوشل منی)

پانچوین (برہسپتی جی) چھٹی (بشوا امتر جی) ساتوین (مدگل رشی) آٹھوین (تیل رشی) نوین (اتری رشی) دسوین (شانڈل منی) گیارہوین (شنکھی رکھ) بارہوین (کوشنا منی) تیرہوین (شانڈل منی) چودہوین (کوشک منی) پندرہوین (کودن رشی) سولوین (پاراسر جی) سترہوین (بھاردواج جی) مہاراجہ اگرسین جی نے عرض کیا کہ مہاراج یہ گدی سترہ ہین - اور میرے پتر اٹھارہ ہین - مہامنی جی نے فرمایا کہ کسی ایک گدی پر دو لڑکون کو بھیجدیجیے -

اے معزز بزرگو اور بھائیو جسوقت گدیون کے نام دریافت ہوچکے اس وقت مہاراجہ اگرسین جی نے بمشورہ مہامنی پاتنجلی جی حسب تفصیل ذیل راجکمارون کو گدیون پر دویا گرہن کرنے کیلیے بھیجوایا اور چیلہ بنایا اس لیے انہی گدیون کے جانشین آیندہ اولاد مہاراجہ اگرسین جی کے گرو اور پروہت مشہور و نامزد ہوے -

(۱) سب سے بڑے بیٹے پشپ دیو جی اور سب سے چھوٹے لڑکے دہرجی کو پہلی گدی گرگ رشی جی کے جن کے جانشین اوسوقت گرگ رشی تھے -

(۲) چودہوین لڑکے سندہاپت جی کو دوسری گدی گوتمی جی کی جہان اس وقت گوپل رشی گدی نشین تھے -

(۳) ساتوین لڑکے بیربھان جی کو تیسری گدی بششٹ منی کی جہان اسوقت بانسل رشی گدی نشین تھے -

(۴) آٹھوین لڑکے باسدیو جی کو چوتھی گدی کوشل منی کی جہان اوسوقت کانشل رشی گدی نشین تھے -

(۵) نوین لڑکے جیت جنک جی کو پانچوین گدی برہسپتی جی کی جہان اُسوقت جنیدل رشی گدی نشین تھے -

(۶) دسوین لڑکے منترپتی جی کو چھٹی گدی بسوامتر جی کی جہان اوسوقت منبھل رشی گدی نشین تھے -

(۷) گیارہوین لڑکے امرت سین جی کو ساتوین گدی مدگل رشی کی جس کے جانشین

اوسوقت منگل منی تھے۔

(۸) پانچوین لڑکے بلندہ جی کو آٹھوین گدی تیل رشی کی جسکے اسوقت جانشین ونڈل رشی تھے۔

(۹) بارہوین لڑکے اندل جی کو نوین گدی اتری رشی کی جس کے اوس وقت جانشین ایرن رشی تھے۔

(۱۰) تیرہوین لڑکے تاراچندجی کو دسوین گدی شاکل منی کی جس کے جانشین اوس وقت تایل رشی تھے۔

(۱۱) دوسرے لڑکے گیندل جی کو گیارہوین گدی سینگی رکھ جی کی جس کے جانشین اوسوقت سینگل رشی تھے۔

(۱۲) تیسرے لڑکے کرن چندجی کو بارہوین گدی کوشتامنی کی جس کے جانشین اوسوقت کچھل رشی تھے۔

(۱۳) پندرہوین لڑکے مقبول جی کو تیرہوین گدی سانڈل منی کی جس کے قایم مقام اوس وقت تینگل رشی تھے۔

(۱۴) چوتھے لڑکے منی پال عرف کانکندجی کو چودھوین گدی کوشک منی کی جس کے قایم مقام کوشل رشی تھے۔

(۱۵) سولوین لڑکے نارسنگھ جی کو پندرہوین گدی کودن رشی کی جسکے قایم مقام اوس وقت تانگل رشی تھے۔

(۱۶) چھٹے لڑکے ڈہاودیوجی کو سولہوین گدی پاراسرجی کی جس کے قایم مقام اوسوقت ڈھاسن رشی تھے۔

(۱۷) سترہوین لڑکے مادہوسین جی کو سترہوین گدی بہاردواج جی کی جس کے قایم مقام مدہوکل رشی تھے۔

معزز ناظرین۔ مہاراجہ اگرسین جی کی جو اولاد اسوقت دیش ورن مین پائے جاتی ہے انہین گدیون کے رشیون کے نام سے ساڑھے سترہ گوت مین مشہور ہے دراصل

گوتر کو زمانہ قدیم مین کُل (خاندان) کہتے تھے - چنانچہ وِدیاگرہن کے مقام کو گرو کُل کہتے تھے
اسلئے جن جن صاحب نے جن جن رشیون کے گرو کلون مین تعلیم پائی تھی اُون کی اولاد
ان ہی رشی کے نام سے بہ نام نہاد گوتر نامزد ہوئے - جنکی تفصیل حسب ذیل ہے
گرگ - گوئل - باتسل - جندل - کاشل - جمعتل - منگل - وندل - ایرن - تائل - سینگل
کچھل - تنگل - کوشل - ناگل - ڈہاسن - مدہوکل - گوان -
جملہ گوترا اٹھارہ ہین جو ساڑہے سترہ کہلاتے ہین - اسکی وجہ یہ ہے کہ کشیپ دیوجی و گنگو دہر جی
ایک ہی گدی کے چیلے اور ایک ہی جگہ ودیا حاصل کی تھی اسلئے دونون صاحبان کی اولاد
کی شناخت کے لئے کشیپ دیوجی کی اولاد گرگ گوتری نامزد ہوئے اور گنگو دہر جی کی اولاد
گوان گوتری نامزد ہوئے - چنانچہ یہ عام مقولہ ہے کہ گرگ مین سے گوان نکلا - گوان گوتر کے
لوگ چونکہ بہت کم ہین اور یہ گرگ جی کی گدی کے گرگ نام سے اخذ کیا گیا ہے اس لئے
نصف کہلاتا ہے -
ان راجکمارون کی اولاد بھی نسلاً بعد نسلاً ان ہی گدیون کو گرو اور پروہت مانتے رہے مگر
اور اُن گدیون کے جانشین بھی انقلاب زمانہ سے ودیا سے محروم رہکر اسکو اپنے موروثی
برت قرار دینے لگے -
ورنہ اصلی پروہت وہی ہین جن کا گوتر بھی وہی ہو کہ جن گوترون کے نام سے ہم مشہور ہین
جن خاندانون کے پروہتون کا گوترا اپنے گوتر سے نہین ملتا ہے اوس سے سمجھ لینا چاہئے
کہ یہ دراصل ہمارے قدیمی پروہت اور گرو نہین ہین بلکہ انقلاب زمانہ کی وجہ سے ہمارے
بزرگان مابعد نے ان کو اپنا پروہت مان لیا ہے - اور تغیر الفاظی کی وجہ سے بھی بہت
سے گوتر کے اصلی نامون مین اُلٹ پھیر ہوگیا ہے - ورنہ صحیح نام گوتر کے وہی ہین جو اوپر
عرض کئے گئے -
اب مین نہایت ادب سے ناظرین کی توجہ عالیہ مہاراجہ اگرسین جی اور مہامنی پاتنجلی جی کے
مکالمہ کی طرف دلانا چاہتا ہون - جسوقت مہاراجہ نے حسب اجازت مہامنی جی اپنے
راجکمارون کو رشیون کے پاس ودیا گرہن کے لئے روانہ کردیا اوسکے بعد مہامنی جی سے

عرض پرداز ہوئے کہ مہاراج تمام درباری صاحبان کا اصرار ہے کہ مہاراج کو یوگ ابھیاس میں انتہائی ملکہ حاصل ہے اس لئے اُن کا منشا ہے کہ مہاراج اپنی کرپا سے کچھ قواعد اُس کے بتلا کر تمام دنیا کو اور مجھکو کرتارتھ کریں گے۔

نوٹ۔ چونکہ یہ مکالمہ بہت طول ہے اور اس میں پورا یوگ شاستر بتلایا گیا ہے۔ مگر میں چند باتیں عرض کر کے مہاراج کے اشلوکوں کے حالات عرض کرونگا۔

سوال۔ مہاراجہ اگرسین جی۔ بھگوان۔ سنساری دشیوں میں پھنسنا کس کو کہتے ہیں اور اُن سے پار ہو جانا کس کو کہتے ہیں۔

جواب۔ مہامنی پاتنجلی جی۔ مہاراجہ جگت کے بندھن میں پھنسے رہنا اور ایشور کو بھول جانا یعنی سنساری دشیوں میں ڈوبنا ہے۔ اور یوگ ابھیاس سے ایشور کی یاد کرنا اس سنسار سے پار ہو جانا ہے۔

سوال۔ جگت کا بندھن کس کو کہتے ہیں۔

جواب۔ دنیاوی لذات میں پھنسنا اور شہوت پرستی و نفس پرستی میں ڈوبے رہنے ہی کا نام جگت بندھن ہے اور یہی بندھن انسان کو مکت سے ہٹا دیتی ہیں۔

سوال۔ مکت کیا ہے۔

جواب۔ نرک کے ڈر سے سنسارک پدارتھوں میں نہ پھنسنے کا نام مکت ہے۔

سوال۔ نرک کس کو کہتے ہیں۔

جواب۔ جسمانی دکھ درد رنج و غم ادویا۔ نردہنتا وغیرہ ہی نرک ہیں اور ان تکالیف سے بچے رہنے کا نام سورگ ہے۔

سوال۔ سورگ کیا ہے۔

جواب۔ اپنے نفس کے خواہشات پر قابو پا کر امن و سکھ چین سے زندگی پوری کرنیکو ہی سورگ کہتے ہیں۔

سوال۔ خواہشات نفسانی پر قابو پانے کی کیا تدبیر ہے۔

جواب۔ اپنے آتما کو پہچاننا کہ جس سے گیان ہو کر موکش ملتی ہے

سوال - آتما کو کیونکر پہچانا جاتا ہے -
جواب - آتما شناسی کے لیے دس نیموں کا پابند رہنا ضروری ہے -
سوال - وہ دس باتین کونسی ہین بیان فرمائے -
جواب - وہ دس باتین حسب ذیل ہین - (۱) عورت سے زیادہ محبت نہ رکھے -
(۲) کسی جاندار کو نہ ستائے (۳) سچ بولنا اختیار کرے جھوٹ کے پاس نجائے -
(۴) خواہشات محسوسات کو دشمن سمجھے (۵) حواس خمسہ کو دبائے یعنی اپنے قابو مین رکھے
(۶) عیش و عشرت کو تجارہے (۷) صبر رکھے اور لالچ سے بچے - (۸) کاہلی اور سستی کو چھوڑ
دے - (۹) شہوت پرستی سے پرہیز کرے (۱۰) اپنی بدنامی سے ڈرتا رہے -
اے مہاراجہ اتنے صفات جب انسان مین جمع ہون تب آواگون سے انسان چھوٹکر
مکت ہوتا ہے -
ناظرین اب مین اس یوگ شاستر کو یہین چھوڑکر صرف یہ ظاہر کرکے کہ کمل یوگ شاستر
مہاراجہ اگرسین جی ہی کی خواہش سے مہامنی پاتنجلی جی نے تصنیف فرمایا تھا - مہاراجہ کے
راجکمارون کی تعلیم حاصل کرنے اور شادیون کا بیان عرض کرتا ہون -
سجن پرشو - جسوقت جملہ راجکماران نے برہم چریہ برت دھارن کیے ہوئے پوری وید
و ودیا وغیرہ کی تعلیم مکمل کرلی اوسوقت تمام رشی لوگ اپنے اپنے ہمراہ اپنے اپنے ششیون
یعنے راجکمارون کو لیکر مہاراجہ اگرسین جی کے دربار مین تشریف لائے - مہاراجہ اگرسین جی
اور اون کے پانچون پردھانون نے رشیون کو ڈنڈوت کرکے بڑی تواضع سے گدی پر
بٹھلایا اور پوجا کی - ازان بعد پردھان بجے راج کنور رشپ دیوجی کی طرف مخاطب ہوکر کہنے
لگے کہ کنور جی آپ راج کنور اور گدی کے مالک ہین اسلیے آپ کو اپنے سب بھائیون
سے زیادہ گنوان ہونا چاہیے - جواباً رشپ دیوجی نے کہا کہ پردھان جی مجکو جو کچھ حاصل
ہوا ہے وہ سب مہاتما گرگ رشی جی کے چرنون کی برکت سے حاصل ہوا ہے - اس لیے
بہتر ہے کہ آپ مہاتما جی کے مواجہہ مین میرا امتحان لین - یہ باتین سماعت فرماکر مہاراجہ
اگرسین جی خود اس طرح امتحان لینے لگے -

سوال - بیٹا اگر تمنے ودیا حاصل کی ہے تو بتاؤ ایشور کیا چیز ہے -
جواب - پشپ دیوجی مہاراجہ ایشور تمام وکمال روح ہے اور وہ آکاش مین رہتا ہے
سوال - ایشور آکاش مین کیون رہتا ہے -
جواب - اسلئے کہ وہ نہایت لطیف ہے اور لطیف شے کی خاصیت ہے کہ وہ غیر معمولی ہوکر غبار کیطرح آکاش مین رہتی ہے چونکہ پرمیشور سب سے زیادہ لطیف ہے اس لئے وہ آکاش مین رہتا ہے -
سوال - ایشور کے آکاش مین رہنے کا ثبوت کیا ہے -
جواب - ثبوت ظاہر ہے کہ تمام دنیا ایشور کا گھر ہے اور دنیا کی کوئی حد نہین تمام سورج تارے جو پرتیکش نظر آتے ہین اور آکاش مین بجائے خود قایم ہین علی ہذا پرمیشور جوان تمام کرون کا محیط ہے آکاش مین قیام پذیر ہے - آکاش مین اسکے رہنے کی کوئی جگہ نہین ہے وہ محیط کل اور پاربرہم پرمیشور جگت ابناشی اور سرشٹی کرتا ہے جسکو تمام انسان و وید مقدس ازلی اور جگت کرتا جگت آدھار مانتے ہین اور سورج چندر پرتھوی وغیرہ کو نت ایک ہی نیم پر بنا نا بگاڑتا رہتا ہے - چنانچہ اس کے گن کرم سبھاؤ بھی انادی ہین اور جیو اور پرکرتی ہمیشہ سے یعنے انادی کال سے اس کے محکوم چلے آتے ہین اور چلتے رہین گے کیونکہ وہ ہمیشہ سے سرشٹی رچنا پالن کرتا اور پرلے کرتا رہا ہے - اور آیندہ بھی پہلے کی طرح کرتا رہے گا - وہ ہمہ صفت موصوف ہے -
سوال - کیا ایشور جیو اور پرکرتی - تینون انادی ہین -
جواب - بیشک ایشور جیو اور پرکرتی تینون انادی ہین -
سوال - ان کے انادی ہونے کا کیا ثبوت ہے -
جواب - ایشور جیو - پرکرتی - تینون حسب ذیل پرتیکش پرمانون سے انادی ہین (۱) جو چیز جہان ہوتی ہے وہی چیز وہان سے ملتی ہی ہے (۲) جو چیز جہان نہین ہوتی وہان سے وہ چیز مل ہی نہین سکتی (۳) جو گن یا خواص کسی کل وستو مین ہوتے ہین وہی اس کے ایک جز مین بھی ہوتے ہین (۴) جو گن کل مین نہین ہوتے وہ اسکے جز

مین بھی نہین ہوتے (۵) جو چیز یا وستو ایک ہی وستو کے برابر ہون وہ سب آپس مین برابر ہوتے ہین - (۶) اسی طرح اگر ایک ہی وستو کے برابر برابر حصے کئے جاوین تو وہ سب آپس مین برابر ہوتے ہین - (۷) دو متضاد چیزون کا ایکجا ہونا بالکل غلط ہے یعنے اجتماع ضدین کبھی نہین ہوتا - (۸) انادی چیز کی کلیہ صفت ذاتی بھی انادی ہوتی ہین - (۹) صفت ہمیشہ اپنے موصوف کے ساتھ رہتی ہے کبھی جدا نہین ہوتی - (۱۰) بغیر گیان کے ودیا حاصل نہین ہوتی یعنے بغیر علم کے معلومات نہین ہو سکتے (۱۱) جو پیدا ہوتا ہے وہی مرتا بھی ہے - جو پیدا نہین ہوتا وہ مرتا بھی نہین - (۱۲) کوئی کام جب تک کہ اُس کا کرنے والا نہ ہو نہین سکتا - (۱۳) دو چیزین باہم اوسوقت تک نہین مل سکتی جب تک کہ ان کا ملانے والا نہو - (۱۴) کسی ایسی دو چیزون کا ملانے والا اسوقت تک ان چیزون کو نہین ملا سکتا جب تک کہ وہ چیزین موجود نہون - ان ہی ثبوتون سے ایشور جیو پرکرتی کا انادی ہونا سدہ ہے - کیونکہ اول اگر ہم ایشور اور اس کے گن کرم صفات علم و ارادہ وغیرہ کو انادی نہ مانین تو اُس کو حادث ماننا پڑے گا - اور بموجب پرمان (۸-۹-۱۰) یہ بات ناممکن ہے کیونکہ ہم ایشور کو سرشٹی کرتا اور انادی مانتے ہین اسلئے وہ حادث نہین ہو سکتا - دوم ایسے ہی جیو کی حالت ہے کیونکہ جیو غیر مرکب جوہر ہین اور انادی ہین - اور انادی پرماتما کے انادی قبضہ و اختیار قدرت مین موجود ہین اس لئے وہ بھی حادث نہین ہو سکتے اور نہ انکی پیدایش ہو سکتی ہے - دراصل انادی کے معنی ہی یہ ہین کہ جس کی ابتدا ہو نہ انتہا -

سوال - ہم تو ایشور کو نہین مانتے جیو کو ہی ایشور جانتے ہین -

جواب - اگر جیو کو ایشور کر کے مانا جاتا ہے تو تمام مخلوق کا درجہ ایک ہونا چاہئے - اور ایسی حالت مین ہر جاندار بجائے خود ایشور ہو گا مگر بموجب پرمان (۵-۶) ایسا نہین ہے - اسلئے جیو ایشور نہین ہو سکتا -

سوال - بیٹا ہم تو ایشور کو نہین مانتے - چاند سورج وغیرہ گرہ اور دنیا کی تمام اشیاء جو ہمکو پرتیکش نظر آتی ہین اور جو صدیون سے ایسی ہی ہین انکا کوئی بنانے والا نہین ہے -

جواب - ایسا کہنا بھی ٹھیک نہیں کیونکہ پران (۱۲) کے بموجب ایسا کہنا بھی بڑا ہے پران مذکور سے ظاہر ہے کہ کوئی کام بغیر کہ اس کا کرنے والا نہ ہو نہیں سکتا - اسی ہی لحاظ سے بغیر کسی کے بنانے کے چاند سورج وغیرہ سیارے اور دنیا کی تمام چیزیں نہیں بن سکتی - اس لیے جس نے ان تمامی اشیاء کو بنایا اسی کو ہم ایشور کہتے ہیں -

سوال - ہم ایشور کو ہرگز نہیں مانیں گے کیونکہ جگت کی ساری چیزیں ہمارے بزرگون کی بنائی ہوئی ہین اور وہی ابتک قایم ہین اور آیندہ بھی رہین گی -

جواب - ایسا خیال بھی صحیح نہیں - کیونکہ اگر جگت کی ایسے تمام چیزیں آپ کے بزرگون کی بنائی ہوئی ہوتی تو وہ خود بھی کبھی نہ مرتے - لیکن بموجب پران (۱۱) ظاہر ہے کہ جو پیدا ہوتا ہی وہ مرتا بھی ہے اس لئے آپ کے بزرگ اس جگت کی چیزون کے بنانے والے نہیں - ہو سکتے - اگر ان چیزون کا بنانے والا آپ کے بزرگون کو مانا جائے تو یہ اُن کی ایک صفت ہے اور پران (۹) کے بموجب صفت ہمیشہ اپنے موصوف کے ساتھ رہتی ہے - اس لئے ان کے مرنے کے بعد یہ چیزیں بھی نہ رہتی -

سوال - یہ دلیل تو معقول نہیں ہے کیونکہ ہمارے بڑون کے بنائے ہوئے مکانات باغ کنوئے پل وغیرہ ابتک قایم ہین اسلئے ہمارے خیال ہین چاند اور سورج وغیرہ بھی اونہین کے بنائے ہوئے ہین -

جواب - یہ بات غلط ہے کیونکہ بموجب پران (۱۱) سب کا ناش ہوتا ہے مکانات کا بنانا باغ وغیرہ کا لگانا ایک قسم کا کرم ہے اسلئے اگر کرم کے مطابق آپ کے بڑون کو سورج چاند وغیرہ کا بنانے والا مانین تو وہ خود بھی انادی ہونا چاہیے تھی - اور پران (۸) کے مطابق ان کے کرم بھی انادی ہونا ضرور تھے - مگر ایسا نہین دکھتا - اس لئے وہ ان وستوئن کے بنانے والے نہین ہین - کیونکہ پران (۱۲) کے مطابق بیج بونے سے درخت اوگتا ہے - بغیر تخم کے نہین اوگتا - اور چونکہ جگت کی تمام چیزیں جیو اور پرکرتی ہی انادی ہین اسلئے بموجب پران (۱۳) و (۱۴) سورج وغیرہ کے بنانے والے کا نام ایشور ہے - کبھی اور کسی حالت مین آپ کے بزرگ اُن کے بنانے والے نہین ہو سکتے -

سوال - ہمارا خیال ہے کہ ایشور کوئی چیز نہین بلکہ جیو خود بخود پیدا ہوتا ہے اور پرکرتی سے خود ہی بنتا ہے -

جواب - یہ خیال بھی آپکا صحیح نہین - کیونکہ اول تو پرکرتی جڑ پدارتھ ہے جسمین حس و حرکت کی طاقت نہین - دوم جیو کی پیدایش نہین - اگر باعتبار پیدایش بفرض محال جیو کی پیدایش بھی مانی جاوے تو اوس کی پیدایش یقینی یا ذہنی دونون مین سے ایک ماننی پڑے گی - اب اگر اسمین سے جیو کی پیدایش یقینی مانی جاوے تو یقینی کل یا کسی شئے کل کا جزو ہوتا ہے اس اعتبار سے جیو کو ہمین ایشور یا اوس کا جزو ماننا پڑے گا - مگر پہلے ظاہر کیا جا چکا ہے کہ جیو ایشور نہین ہو سکتا اسلئے جیو کی پیدایش بھی یقینی نہین ہو سکتی - اگر جیو کی پیدایش ذہنی مان لین تو بھوت پریت پشاچ وغیرہ کے مانند جو محض جھوٹے اور فرضی بناوٹی نام ہین جیو کی پیدایش بھی خیالی ماننی پڑے گی - اُسپر یہ اعتراض ہوگا کہ جیو کیا چیز ہے کس نے بنایا کہان سے آیا اُسکے جواب مین اگر یہ کہا جاوے کہ وہ از خود قدیم سے ہے تو میرا دعوے جیو کے انادی ہونے کا ثابت ہے - اور اگر یہ کہا جاوے کہ ایشور نے اپنی قدرت سے بنایا تو بموجب پرمان (۲) قدرت پرماتما کی صفت ہے جو بموجب پرمان (۹) جدائی پذیر نہین - اور چونکہ بغیر فاعل کوئی فعل نہین پس اس دلیل سے بھی ایشور اور جیو کا ہونا ثابت ہے - اسی طرح پرکرتی کی حقیقت ہے جو ایشور اور جیو کی طرح انادی ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ ایشور و جیو غیر مادی ہین اور مادی دنیا کا ایشور یا جیو سے نکلنا یا بقول آپ کے آپکے بزرگون کا دنیا کی اشیا کا بنانا از روے پرمان (۱ و ۲) ناممکن ہے -
اسلئے ایشور جیو - پرکرتی - تینون انادی ثابت ہین - اور یہ ہر دو ایشور کے قبضہ اختیار مین ہین - کیونکہ یہ امر بھی مسلمہ ہے کہ بلا موجودگی محکوم کے حاکم کا حکم اوس ہی کی ذات تک محدود رہتا ہے یعنے حکم کی بغیر محکوم کی تعمیل غیر ممکن ہے - قدرت ایشور ہی کا نام ہے - اور شبد (یعنے آواز کو بھی حکم کہتے ہین مگر قدرت بموجب پرمان (۹) صفت ہے اور صفت سے اُس وقت تک جگت کا بننا جب تک کہ محکوم نہ موجود ہون ناممکن ہے اس لیے آپکے بزرگ ان چیزون کے بنانے والے نہین

[illegible] جگت کی تمام چیزین جو پرتیکش نظر آتی ہین اور علم و عقل سے
جانی جاتی ہین وہ سب جیو اور پرکرتی کے سنجوگ سے بنتی ہین اور جیو اور پرکرتی ایشور
نے بنائے نہین ہین اسلیے [illegible] ان کا بنانے والا ہے - اور چونکہ جیو چیتن اور پرکرتی
جڑ [illegible] ہے اسلیے جیو پرکرتی سے نہین بن سکتا - کیونکہ جڑ اوس چیز کو کہتے
ہین [illegible] زندہ یا ودیہ کا نام ہوتا ہے
[illegible] اور [illegible] سے کٹے نہ خشک ہو نہ سڑے
[illegible] پرکرتی [illegible] - اس سے صاف طور پر ثابت ہوا کہ ایشور
جیو - پرکرتی تینون اناوی ہین -

سوال - [illegible] کہ مرنے کے بعد جیو کہان جاتا ہے - اور پیدائش
کے وقت کہان سے آتا ہے -

جواب - مہاراج یہ بہت صاف بات سماعت فرمائے (۱) ہر جاندار اجسام جیو اور
پرکرتی کے ملاپ سے بنتی ہین اور انکا ملانیوالا ایشور ہے (۲) ازروے علم کیمیا یہ امر
بخوبی ثابت ہے کہ کوئی چیز نیست نہین ہوتی صرف حالت تبدیل ہوا کرتی ہے (۳) یہ بات
آپ کو اچھی طرح معلوم ہے کہ جگت مین کرمانوسار جسم ملتا ہے اگر کرمانوسار جسم نہ ملے
تو مطلب نرک و سورگ جزا و سزا کا فوت ہو جاتا ہے (۴) ایشور - جیو - پرکرتی انادی
ہین اور ان کے رہنے کی جگہ آکاش ہے - جسمین زمین جیسے بلکہ اس سے بدرجہا
بڑے لکھوکہا بلکہ اننت یعنی بے شمار سیارے ستارے بھرے پڑے ہین - جو ہر ایک
سیارے خود عظیم الشان دنیا ہین - چنانچہ ان ہی چارون باتون کو پیش نظر رکھکر یہ مسئلہ
طے کرتا ہون سماعت فرمائیے - جب جیو بدن سے نکلتا ہے تو وہ جسم سے نکلتے ہی
فوراً کسی دوسرے جسم مین چلا جاتا ہے اور اسکو اپنا مسکن بناتا ہے - اوس کا اس
طرح کا عمل مکر رہستی مین آنا یا پھر پیدا ہونا کہلاتا ہے - اور ایسا جسم جیو کو اوس کے
کرمانوسار ملتا ہے - جسمین جیو رہکر اپنے پہلے کرمون کا پھل بھوگتا ہے اور یہی کرمون
کا پھل تقدیر کہلاتا ہے - اب آپ خود ہی غور فرمائیے کہ مرنے کے بعد جیو کہان

جاتا ہے اور پیدائش کے سمے کہاں سے آتا ہے۔

سوال - بیٹا تمہارے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ جیو ہمیشہ آواگون میں رہتا ہے۔

جواب - پتا جی اس میں کلام ہی کیا ہے۔

سوال - تو پہلے جنم کی باتیں کیوں نہیں یاد رہتیں۔

جواب - اسکی وجہ یہ ہے کہ اگر جیو کو اپنے پہلے جنم کے حالات یاد رہتے تو متلاشی نرک و سورگ سزا و جزا کا فوت ہو جاتا اور انتظام عالم میں فتور واقع ہوتا اسلئے سابقہ جنم کے حالات یاد نہیں رہتے - اور یہ ایک خاص اصول حکمت پر ہوتا ہے۔ کیونکہ اگر پچھلے جنموں کے حالات یاد رہتے تو ہر ایک انسان جداگانہ راہ اختیار کرتے کوئی اپنے عزیز اقارب کی تلاش میں پھرتا کوئی اپنا دبایا ہوا اندوختہ زمین سے نکالنے کی فکر میں رہتا غرض کہ ایسے حالت میں روح کی آزاد مرضی محدود ہو جاتی اور بجائے اس کے کہ موکش حاصل کرنے کے ذریعہ سوچے جاتے تمام دنیا میں نا اتفاقی ہی رہتی - اس ہی لئے پچھلے جنم کے حالات یاد نہیں رہتے۔

سوال - تو کیا تمام جیوں کے واسطے آواگون لگا ہوا ہے۔

جواب - بیشک تمام جیو آواگون کے بندھن میں جکڑے ہوئے ہیں - مگر صرف اتنا فرق ہے کہ موکش پائے ہوئے جیو کو اس عرصہ تک جنم لینا نہیں پڑتا کہ جتنا عرصہ ایشور کے دن اور رات کا ہے۔

سوال - تو کیا ایشور کے بھی دن اور رات ہوتے ہیں۔

جواب - بیشک ایشور کے بھی دن اور رات ہوتے ہیں اور ایشور کے دن اور رات کا زمانہ غیر محدود ہے - جسکو دوسرے الفاظ میں پرلے اور پرلے کے بعد ادپتی کہتے ہیں اس اثنا میں پردھان بیجے راج دخل در معقول ہو کر بولے کہ بیچ سے کنور جی آپکا امتحان ہو چکا مہاراج گرگ رشی جی بڑے مہاتما ہیں جس نے ان کی سیوا کی اوس کے منو کامنا پورن ہوتے - اس کے بعد مہاراجہ اگرسین جی نے ان تمام رشیوں کو دکشنا و بھینٹ دیکر اپنے بیٹوں کا پروہت مقرر کیا اور پرارتھنا کی کہ اے رشی منی

مہاتماؤن جس طرح کہ آپ نے میرے لڑکون کو ودیا دان دے کر لائق بنایا اوسی طرح
آیندہ بھی ان کی رکشا کرنا ۔ اس کے جواب مین رشی لوگ مہاراج کو آشیرواد دیکر
رخصت ہوے ۔ مصنف ناظرین سے عرض کرتا ہے کہ کہان وہ زمانہ تھا کہ کس طرح برہمچاری رہکر
[illegible] اپنی اولاد کو گرکلون مین بھیجکر ودیا پڑھاتے تھے یہی وجہ تھی کہ اس زمانہ کے
لوگ عالم باعمل ہوکر راست باز رحم دل جوانمرد توانا تندرست منصف مزاج سلیم الطبع
بردبار نیک جسم پراپکاری ہمدرد سخی قوانین قدرت یعنے ویدشاسترون
کے حکمون کے مطابق چلنے والے برائیون سے بچنے والے سب کو ایک نظر سے
دیکھنے والے ایشور اور اپنے قوت بازو پر بھروسہ اور صبر رکھنے والے جتیندری
خواہشات نفسانی و حواس خمسۂ ظاہری و حواس خمسہ باطنی پر قابو رکھنے والے
ہوتے تھے ۔ کہان اب یہ زمانہ ہے کہ قوانین قدرت یعنے ویدشاسترون کے خلاف
برہمچریہ کو تیاگ کرکے ودیا سے محروم جہالت جسم صرف بچون کی کم سنی مین شادی
کر دینا اپنا فرض اول سمجھ کر بے فکر ہو جاتے ہین جس کی وجہ سے سابقہ زمانہ کے لوگون
کے خلاف ۔ جھوٹ کو اپنا شعار بہادری و جوانمردی سے محروم علم و عمل سے کوسون
دور راستبازی رحمدلی منصف مزاجی سلیم الطبعی بردباری نیکی پراوپکاری سخاوت
کرتے سب کو ایک نظر دیکھنے اپنے قوت بازو پر بھروسہ رکھنے جتیندری رہنے سے
کچھ تعلق ہی نہین بلکہ خواہشات نفسانی مین غرق پرائے دھن مین بھرپور حسد و بغض سے ہر وقت
چوری پرائی استری اور دھن وغیرہ کو بری نظر سے دیکھنے مین مخمور رہتے ہین ۔ اتفاق و
محبت کا نام نہین ہر وقت نفاق کی آگ روشن رہتی ہے ۔ کوئی آدمی بشاش و تندرست
نظر نہین آتا ۔ کہان تک عرض کیا جاوے کوئی برائی ایسی دنیا مین نہوگی جو ہم آج نکرتے
ہون ۔ صبر و شکر کا نام ہی نہین جانتے ایشور اور اپنے کرمون کے پھل کے قایل ہی
نہین ہر وقت اپنے ہی فکر مین حیران و پریشان رہتے ہین ۔

فصل پنجم شادی راجکماران مہاراجہ اگرسین جی

کچھ دنون کے بعد جب سب راجکمار برہمچریہ ورت دھارن کرکے ... ودیا پڑھ کر
کرکے عالم باعمل ہو کر جوان ہونے کر گرہستھ آشرم کے قابل ہو گئے تو مہاراجہ اگرسین جی نے
مشورہ اپنے پانچون پردھانون کے اپنے ماتحت راجگان کے راجکماریون ... سے
سب راجکمارون کے بواہ کئے ہنوز ان شادیون سے فرصت نہ پائی تھی کہ ناگ دویپ
(یعنے پاتال دیش جسکو آجکل امریکہ کہتے ہین) کے راجہ باسک خلف راجہ تاموشت نے
اپنی راجکماریون سے مہاراجہ اگرسین جی کو اپنے راجکمارون کی شادی کرنے کے لیے
اس طرح مجبور کیا کہ راجہ باسک مہاراجہ اکشواک کی نسل سے تھے انکو اٹھارہ لڑکیان
تھین اور ان کا پرن تھا کہ جس راجہ کو اٹھارہ کنور ہون گے ان کے ساتھ ہی ان کی اٹھارہ
کی شادی کرونگا۔ چنانچہ راجہ باسک نے مہاراجہ اگرسین جی کو اپنا پرن یاد دلاکر مجبور کیا
کہ آپکے اٹھارہ پتر ہین اور میرے اٹھارہ کنیا ہین ایشور نے میرا پرن پورا کیا۔ آپ
یہ شادیان منظور کیجیے۔ یون بھی آپ میرے خاندانی دوست ہین بالآخر مہاراجہ اگرسین جی
راضی ہو گئے۔ معزز ناظرین راجہ باسک کے بزرگون مین ناگوال نامی ایک صاحب
بڑے مشہور راجہ ہوئے تھے اس ہی لیے راجہ باسک کا خاندان ناگ بنسی مشہور
ہوا اور ان کی کنیا ئین ناگ کنیا ئین کہلائین۔ دراصل ناگ بنسی خاندان کا نام تھا
جسطرح کہ شری مہاراجہ رام چندر جی و مہاراجہ اگرسین جی کا خاندان سورج بنسی اور
مہاراجہ یدہشٹر دہرم راج کا خاندان چندر بنسی اور شری مان مہاراجہ سری کرشن جی
کا خاندان یدوبنسی مشہور ہوئے۔ راجہ باسک کا خاندان بھی ناگ بنسی مشہور تھا۔
(۱) راجکمار پشپ دیو جی۔ گرگ گوتری کی پہلی شادی پشپ نندرا بنت راجہ ساہو مالی
سنگلدیپ سے اور دوسری شادی راجہ باسک کی پہلی راجکماری پہناوتی سے۔
(۲) کنور گیندومل سنگل گوتری کی پہلی شادی چندراوتی بنت راجہ چند والی گڑھ روتاس سے
اور دوسری شادی راجہ باسک کی دوسری راجکماری تنبول دیوی سے۔
(۳) کنور کرن چند کچھل گوتری کی پہلی شادی سدہو نتی بنت راجہ سدہو والی مانڈوگڑھ
سے اور دوسری شادی راجہ باسک کی تیسری راجکماری کوسنتی دیوی سے۔

(۴) کنور سری پال نرسنگا کانگر کوشل گوتری کی پہلی شادی بسنادتی بنت راجہ باسک والی ...
... سے اور دوسری شادی راجہ باسک کی چوتھی راجکماری ونشد پھوتی سے۔
(۵) کنور بلندھ دیپال گوتری کی پہلی شادی آسا وتی بنت راجہ سوبچ والی سنوکرت ...
اور دوسری شادی راجہ باسک کی پانچویں راجکماری پالی دیوی سے۔
(۶) کنور ڈیگاو دیوڈ ہاسن گوتری کی پہلی شادی آرسنا بنت راجہ رام سین والی بردیا نگری
سے اور دوسری شادی راجہ باسک کی چھٹی راجکماری امان دیوی سے۔
(۷) کنور بیرچھابن بانسل گوتری کی پہلی شادی چپلا دیوی بنت راجہ بیجے چند والی لچپرن
پیس سے اور دوسری شادی راجہ باسک کی ساتویں راجکماری شیوفتی یا ساوتری سے۔
(۸) کنور باسدیو کانسل گوتری کی پہلی شادی پچھم دیوی بنت راجہ جنبت والی سہرانت
پور سے اور دوسری شادی راجہ باسک کی آٹھویں راجکماری گومتی سے۔
(۹) کنور جیت سنگھ سینڈل گوتری کی پہلی شادی سماوتی بنت راجہ سماوج والی ڈنک پور
سے اور دوسری شادی راجہ باسک کی نویں راجکماری ہیرا دیوی سے۔
(۱۰) کنور منتروتی سنگل گوتری کی پہلی شادی امرا دیوی بنت راجہ امرسین والی امراوتی
سے اور دوسری شادی راجہ باسک کی دسویں راجکماری گومندی سے۔
(۱۱) کنور امرت سین منگل گوتری کی پہلی شادی مادہو ونتی بنت راجہ اندرسین والی دیل
پور سے اور دوسری شادی راجہ باسک کی گیارہویں راجکماری امراوتی سے۔
(۱۲) کنور اندرمل ایرن گوتری کی پہلی شادی لوکندا دیوی بنت راجہ لوکند والی بھیم پور سے
اور دوسری شادی راجہ باسک کی بارہویں راجکماری کیشو دیوی سے۔
(۱۳) کنور تاراچند تایل گوتری کی پہلی شادی لونگ دیوی بنت راجہ مادہوسین والی سفر نگر
سے اور دوسری شادی راجہ باسک کی تیرہویں راجکماری لڈونتی سے۔
(۱۴) کنور سندپابت گوبل گوتری کی پہلی شادی بسنتی بنت راجہ جیاوال سین والی لال نگر
سے اور دوسری شادی راجہ باسک کی چودہویں راجکماری ابلا دیوی سے۔
(۱۵) کنور ہمتبول تنگل گوتری کی پہلی شادی گومتی بنت راجہ سندھو والی تارا شہر سے اور

دوسری شادی راجہ باسک کی پندرہوین راجکماری راما ونتی سے ۔
(۱۶) کنور نارسنگھ تانگل گوتری کی پہلی شادی بہل ونتی بنت راجہ منی والی ... سے ہوئی
اور دوسری شادی راجہ باسک کی سولوین راجکماری آسا وتی سے ۔
(۱۷) کنور مادھو سین مدھوکل گوتری کی پہلی شادی موہنی بنت راجہ بیر بھان والی تان پور
سے اور دوسری شادی راجہ باسک کی سترہوین راجکماری نورنگ دیوی سے ۔
(۱۸) کنور گمود دھر گون گوتری کی پہلی شادی تارا وتی بنت راجہ سدرشن والی ٹھیک گڑھ
سے اور دوسری راجہ باسک کی اٹھارہوین راجکماری مدہ ونتی سے ۔
معزز ناظرین وسجن پرشو جس وقت مہاراجہ اگرسین جی نے ان شادیون سے
فراغت حاصل کی اور ان کے پتھرون کے محلون مین اولاد پیدا ہونے لگی تو آپ نے دو
خطاب جدا جدا شناخت کے لیے اس طرح تجویز فرمائے کہ جو اولاد دیگر ماتحت راجگان کی
راجکماریون کے بطن سے ہو اُن کا خطاب راج بنسی یا ویش بنسی اور جو اولاد راجہ باسک
کی راجکماریون کے بطن سے ہو اُن کا خطاب بس بنسی یا ناگ بنسی ۔ چنانچہ انقلاب زمانہ
کی وجہ سے ایسی غلط فہمی ہوئی کہ بجائے راج بنسی یا ویش بنسی کے دسی اور بجائے بس
بنسی یا ناگ بنسی کے بیسی مشہور ہو رہے ہین اور ایک دوسرے کو اپنے سے کمتر خیال کرتا ہے حالانکہ
ورنہ دراصل دسی اور بیسی دونون مین سے کیسکو ایک دوسرے پر ترجیح نہین ہے ۔

فصل ششم

مختصر حالات بیاہی پسران مہاراجہ اگرسین جی و تباہی شہر آگرہ

وفات مہاراجہ اگرسین جی و آبادی اگروہہ و دوامی بربادی اگروہہ وغیرہ

معزز ناظرین جسوقت مہاراجہ اگرسین جی اپنے بیٹون کے اولاد کی شناخت کے لیے خطاب
تجویز کر چکے کنور تیشپ دیوجی ولیعہد ریاست مقرر فرمائے گئے اور جملہ راجکمارون کی اولاد

مجوزہ خطابات سے موسوم رہی۔ لیکن زمانہ کی نیرنگی سے ایسا تغیر و تبدل ہوا کہ آج کل وہ قدیم رسومات داخل توہمات ہو گئے اور سوار تھ کو گرہن کرکے ہمارے بھائیون نے پرشارتھ کو خیرباد کہہ یا کھان پان کو دہرم مان لیا ذات کی اونچ نیچ کو جان لیا یہی باتین نفاق کا سبب ہوئین اور آج یہان تک نوبت پہونچی کہ اوس زمانہ کی تمامی باتین خواب خیال ہو گئین اور ہماری قوم اپنے کرما نوسار یا کرپا کی بدولت راجہ مہاراجہ سے ہٹ کر اور اپنے پدوی سورج بنسی چھتری دہرم کو مٹا کرکے بقال و مہاجن کہلانے لگے افسوس صد ہزار افسوس زمانہ کبھی ایک حالت پر نہین رہتا۔

مہاراجہ اگرسین جی نے تخت آگرہ پر تین سو ساٹھ برس تک تمام بھارت ورش کا راج شہنشاہی کیا اور تمام روے زمین کے والیان ملک سے برادرانہ و دوستانہ تعلقات قایم کیے۔ اس کے بعد اپنے جمیع راجکمارون کو بشمول ولیعہد تمام دنیا کی سیاحی و واقفیت عامہ و تجربہ کے لیے ایک ساتھ روانہ کیا چنانچہ یہ جملہ برادر حسب الحکم مہاراجہ دارالسلطنت سے روانہ ہو کر کئی منزل کے فاصلہ پر ایک پر فضا میدان مین پہونچے وہ میدان اپنی قدرتی سج دہج کے لحاظ سے نمونہ بہشت بن رہا تھا وہان سب نے تین شبانہ روز قیام کرنے کے بعد یہ عہد واثق کرکے کہ واپسی کے وقت بھی جملہ برادر اسی مقام پر ایک دوسرے کے منتظر رہین اور سب کے سب جمع ہو کر ایک دم مہاراجہ کی قدمبوسی حاصل کرین گے مختلف اسمات عالم مین روانہ ہو گئے۔ ان کی روانگی کے بعد ایورجستہ حاکم پراگ نے مہاراجہ سے بغاوت اختیار کی اور قرشاسر والی مصر کو اپنا شریک کرکے مہاراجہ سے جنگ شروع کر دیا اس جنگ عظیم مین جملہ وزرا مہاراجہ اور خود مہاراجہ معہ لاکھون جانبازون کے نہایت بہادری کے ساتھ کام آے اور شہر آگرہ خوب دل کھولکر غنیم نے لوٹا۔ مہاراجہ کی سردو مہارانی مہاراجہ کی نعش کے ہمراہ ستی ہوئین اور مہاراج کے وزرا امرا و ارکان دولت جو کام آ گئے ہی (۶۶۲) پتی برتا عورتین اپنے اپنے شوہرون کے ساتھ ستی ہوئین۔

قبل مرنے کے پردھان بجیراج نے اپنے فرزند جسراج کو تمام خزانون کی کنجیان سپرد کرکے بہ لباس کھشیران باہر نکال دیا تھا چنانچہ جسراج نہایت غم و الم کے ساتھ بہ تلاش فرزندان

مہاراجہ نکل گیا - چھ ماہ کے بعد مہاراج کے چودہ بیٹے [illegible]
مقام [illegible] ہوی ہے - ستیا پت نے تمام [illegible] کیا بالآخر [illegible]
[illegible] نے وہین ایک شہر کپل وستو آباد کرکے اپنا راج قائم کر لیا [illegible]
پسران مہاراجہ [illegible] مقام [illegible] جب [illegible]
ہوگئے [illegible] راج دہان جا پہنچا اور تمام [illegible]
مہاراجہ کی وفات کا شوک کیا شوک سے فراغت ہو [illegible] راج [illegible]
مہاراجہ کے جملہ خزاین ابتک محفوظ ہین جن کی کنجیان تابعدار کے پاس ہین اگر [illegible]
حاصل کرنا ہے تو سپاہ بھرتی کیجئے جب خزانہ کی ضرورت ہو جب لیجیے - بالآخر تمامی
برادران کے مشورہ سے وہین ایک شہر بنام ہناوا اگروہہ کی بنا ڈالی گئی - تھوڑے ہی
دیر مین وہ شہر خوب آباد ہوگیا - اور ولیعہد پشپ دیو جی وہان راج کرنے لگے - کچھ زمانہ تک
ایودھیند کی ماتحتی کرنی پڑی مگر بعد وفات ایودھیند پھر تمامی علاقہ مہاراجہ پشپ دیو جی کے قبضہ و
تصرف مین آگیا - اسی وقت اگرپران تصنیف ہوی - بالآخر راجہ کنس والی متھرا اور پشپ دیو
جی کے پرپوتے مہاراج رنبیر جیت والی اگروہہ کے درمیان جنگ عظیم ہوکر رنبیر جیت
مارے گئے اور تمام علاقہ راجہ کنس کے ہاتھ آیا اور کنس نے اگروہہ کو خوب لوٹا اگرپران
کو غارت کیا - اسوقت اور بھی تین راجہ اولاد اگرسین جی سے راج کر رہے تھے - ایک
ہرن چند کے بیٹے سندھو پت کی اولاد سے راجہ جراسندہ مگدہ دیش مین دوسرا اسدیو تھے
بیٹے بیلامنی کا پرپوتا راجہ چند والی چندیری کے فرزند ششپال - تیسرے پشپ دیو کے
بیٹے پرسے بھال کے پڑوتے ہرن چند بعد وفات رنبیر جیت اگروہہ مین بادراد راجہ کنس
آپ ہی کے زمانہ مین سابقہ اگرپران جو راجہ کنس نے غارت کی تھی پھر تصنیف ہوی ہے جو
ابتک رایان اگروہہ کے پاس موجود ہے - راجہ جراسندہ کی بیٹی سے راجہ کنس نے
اپنی شادی کی - ان ہی راجہ جراسندہ سے مہاراجہ سری کرشن جی نے شکست کھا کر سمندر
کے کنارے دوارکا نگری آباد کرکے اپنا راج قایم کیا -
معزز ناظرین زمانہ مہابھارت کے بعد اولاد مہاراجہ اگرسین جی سے اور ان نامور اشخاص

سے کہ جو لطیف تر و نفیس و عمدہ اشیا تیار کرنے لگے تھے بہت سے ایسے اصحاب شہر اگروہہ میں
رہ گئے تھے جنہوں نے زمانہ کی حالت دیکھکر راج کی خواہش کو چھوڑ کر چھتری دھرم کا پالن
کرتے ہوئے زراعت و تجارت کے ذریعے سے اوقات بسری کرنے لگے مگر ولولہ جوش حکومت
بدستور باقی رہا آخرکار یہ لوگ مگدہ دیش کے راجہ سری دہن کے معافی دار بن گئے۔
لیکن چھتری مہاراجہ اگرسین جی کی اولاد زمانہ راجہ اجات شترو تک جو مہاتما گوتم جی کے
ہمعصر تھے جو تخمیناً ۲۵۰۰ سال کا زمانہ ہوتا ہے کئی مقامات پر حکمرانی کرتے تھے
چنانچہ ان ہی اجات شترو کے زمانہ میں دارا بادشاہ فارس نے شہر پر چڑھائی کی۔
اس وقت شہر اگروہہ پورے عروج پر تھا جس میں سوا لاکھ گھر اگرسین جی کی اولاد کے آباد
تھے اور بڑا تجارت گاہ بن رہا تھا آپس میں اسقدر اتفاق برادرانہ تھا کہ جب کوئی بھائی
مفلس ہو جاتا تو اسکو ایک ایک روپیہ دیکر اپنے برابر کر لیتے تھے۔ مگر برا ہو نااتفاقی کا کہ
اس نے باہم ایسا تفرقہ عظیم ڈالا کہ وہ چھتری سے ویش اور ویش سے بھی گر کر شودر
کے درجہ تک پہنچ گئے۔ بیسیوں فرقہ بن کر ایک دوسرے کو اپنے سے کمتر اور اپنے آپکو
افضل خیال کرنے لگے۔ اگروال راجبنسی اگروال قدیمی اگروال بیسی اگروال دسی اگروالے
جینی وغیرہ اب اس نااتفاقی کی وجہ مختصر عرض کیجاتی ہے۔ مہاراجہ اگرسین جی کے
اٹھارہ بیٹوں کے جملہ ۸۳ لڑکے اور (۷۶) لڑکیاں تولد ہوئے۔ جن میں سے ۳۳
لڑکے ۲۷ لڑکیاں راجبنسیا دن سے اور (۵۰) لڑکے (۴۹) لڑکیاں ناگ کنیاوں سے
چونکہ مہاتما گوتم بودہ بانی مذہب بودہ بھی اس ہی خاندان میں پیدا ہوئے تھے۔ اس وقت
تخمیناً آدھوں نے سونگ بنسی یا بس بنسی بزرگوں نے جن تین صاحبان کے بودہ مذہب اختیار
کیا یہ واقعہ باقی ماندہ تینو صاحبان بس بنسی کو اور تخمیناً ڈیڑھ سو بزرگان راج بنسی یا ویش بنسی
کو سخت ناگوار ہوکر یہیں سے آپس کا نفاق شروع ہوا یہاں تک کہ ایک دوسرے کے قتل کے
درپے ہو گئے اور آپس میں کھانا پینا تک بند کر دیا مہاتما گوتم بودہ بس بنسی کے قتل اور کپل وستو
کے راج کو غارت کرنے کا قصد کر لیا۔ جو صرف ایک ہی راج اگرسین جی کی اولاد میں رہگیا
تھا اور یہ راج بس بنسی صاحبان ہی کا تھا۔

اسکے بعد مہاراجہ اگرسین جی کے بیٹے منی پال کے راج بنسی فرزند مہوا ل کی اولاد مین راجہ
چندرگپت ہوئے جو موری نام سے مشہور تھے۔ ان ہی کے زمانہ مین سکندر کا حملہ ہندپر
ہوا سکندر کے واپس جانے کے بعد چندرگپت نے سکندر کے مقررکردہ حاکم سلوکس
کی بیٹی سے اپنی شادی کی اور مصر و یونان تک اپنا راج قایم کرکے صاحبان اولاد مہاراجہ
اگرسین جی سے جنہون نے بودہ مذہب اختیار کر لیا تھا اس قدر خفا امن ہوا کہ ان کا نام و
نشان مٹانا چاہا اور سنسکرت کے متعدد کالج و یونیورسٹیان قایم کرکے بودہ مذہب کی تخریب
کی۔ ان کی وفات کے بعد ان کے پوتے مہاراجہ اشوک نے مذہب بودہ کو اس قدر
زور دیا کہ تمام دنیا مین پھیلا دیا۔ مہاراجہ اشوک کے بعد بھی بودہ مذہب کا ویسا ہی عروج
رہا جب برہمنون نے انیگارشی سے جو کوہ آبو پر تپسیا کرتے تھے عرض کی تو رشی جی نے
فرمایا کہ بودہ مذہب مہاراجہ اگرسین جی کی اولاد ہی کا پھیلایا ہوا ہے پس ان ہی کی اولاد
کے ہاتھون اس کا زوال بھی ہوگا۔ اس لئے مہاراجہ کے پانچوین بیٹے بلندہ کی اولاد سے
(جن کے نام سے بلندشہر آباد ہے) پریم کنور اگر آجائے تو اس کا جلد دفعیہ ہو سکتا ہے۔
چنانچہ برہمنون نے پریم کنور کو معہ ان کے دوسرے بھائی کنور ارونگل کے اگروہہ سے کوہ
آبو پہونچا دیا۔ اُسی وقت اتفاق سے انرل کمار چندر بنسی جو مہاراجہ جلامشٹر کے نسل سے
تھے اور راٹھو جو مہاراجہ رام چندر جی کی نسل سے تھے کوہ آبو پر موجود ہو گئے جسے اجازت
رشی جی یہ چارون صاحب ہون کرنے کے بعد مختلف اسمات ہند مین بودہ مذہب کی
تخریب کے لیے چلے گئے۔

ان ہی کو لوگ اگنی کل سے پیدا کئے ہوئے چار چھتری کہتے ہین۔ اور ان ہی کی اولاد سے
پیہار یا پرہار اوارنگل یا چالک تو اریا چوہان اور راٹھوڑ۔ خاندانون کی بنا ہوئی۔ مہاراجہ
اگرسین جی کے پوتے سوریہ بھان کی اولاد سے اندر دت نامی پٹنہ کے راجہ ہوئے
اور ان ہی سے اندر خاندان پٹنہ کی ابتدا ہوئی جس کے پوتے پریم کنور نے بودہ
مت کا کھنڈن کر کے مالوہ مین اپنا راج قایم کیا چنانچہ ان ہی کی اولاد مین سے اجین
کے راجہ مہاراجہ بکرم ہوئے جنہون نے تمام بھارت کو زیر کر کے اپنا سمت قایم کیا جو

آج تک جاری ہے۔ ان کے بعد کنور ارد منگل کی اولاد سے پٹن ملک دکن کے راجہ سالبھاہن ہوئے جنہون نے مہاراجہ بکرم کے بعد اپنا سمت جاری کیا جو بھی آج تک جاری ہے۔ اور یہی اگرسین کی اولاد سے خود مختار آخری راجہ ہوئے۔
اس زمانہ کے بعد بھی گو شہر اگروہہ آباد رہا مگر اس کے باشندے بجائے راجہ مہاراجہ کہلانے کے زمیندار کہلانے لگے اور آپس کے نفاق سے بہت بے وقعت ہو گئے۔ اسکے بعد سمت ۸۵۷ بکرمی مین جسوقت مسلمانون کے حملے ہند پر ہونے لگے تھے مسمی دہرم سین مہاراجہ اگرسین کی اولاد سے پس بنسی لوگون کا اگروہہ مین بزرگ تھا بہ طمع ذاتی سمرجیت والی دہارا نگری سے ملکر اوسکو اگروہہ پر چڑھا لایا۔ اُس وقت جس کسی بزرگ راج بنسی نے مقابلہ کیا وہ مارا گیا اور شہر اگروہہ معہ اُس کے علاقہ کے ضبط و سمرجیت کے راج مین خالصہ ہو کر خوب لٹا و برباد ہوا اس کے صلہ مین دہرم سین کو سمرجیت نے ملک بنگالہ مین کچھ ملک دیا جسپر ان کی اولاد سمت ۱۱۰۰ بکرمی تک راج کرتے رہے اور خاندان پال سین کے نام سے مشہور رہے
اس کے بعد اس حملہ سے باشندگان اگروہہ کو نجات نہ ملی تھی کہ محمد قاسم نے دہلی فتح کرتے ہی اگروہہ پر حملہ کر دیا اور ایسا برباد کیا کہ وہ ہمیشہ کے لئے تباہ ہو گیا اور باشندگان اگروہہ بعدی خصومت کے باعث جدا جدا سمتون کو چلدے اس کے بعد اولاد اگرسین جی سے پھر کسی کو عروج کا موقع حاصل نہوا۔ پس بمجبوری زراعت تجارت و ملازمت کے ذریعہ سے اوقات بسری کرنے لگے۔ سمت ۱۱۵۰ بکرمی کے قریب جب محمود غزنوی اور محمد غوری کے متواتر حملون سے یہ لوگ بعد ناچار و پریشان ہو گئے مجبوری کی حالت مین جدہر جس کے سینگ سمائے ایک دوسرے کو چھوڑ کر جدا ہو گئے۔ شہاب الدین محمد غوری کے زمانہ مین یہ لوگ بوجہ پیشہ زراعت و تجارت کے رسد رسانی کے لئے پکڑے جانے لگے ان کا لقب بنئے مہاجن مشہور ہو کر اسی وقت سے جو لوگ راج کنیاؤن کی اولاد سے تھے وہ دسی اور ناگ کنیاؤن کی اولاد کے لوگ بیسی کہلانے لگے۔ اب مین مہاراجہ اگرسین جی کے اٹھارہ بیٹون کی اولاد کے مختصر حالات جدا جدا بغرض دلچسپی ناظرین عرض کر کے اپنے خاص مقصد کا اظہار بہدیہ سعزز ناظرین کرونگا۔

پسران مہاراجہ اگرسین جی [illegible]

نمبر (۱) پشپ دیو گرگ گوتری | آپ کے [illegible] - چار لڑکے [illegible]
پدماوتی - گنگا دیوی چار لڑکیاں رانی [illegible] کے بطن سے [illegible] بنسی
کہلائے - [illegible] - پشپ [illegible] - چار لڑکے [illegible]
گنگ، گنگاری - چار ہی لڑکیاں رانی پدماوتی بنت راجہ [illegible] کے بطن سے [illegible]
بنسی یا نگ بنسی کہلائے - بعد وفات پشپ دیو کے [illegible] راجہ [illegible]
کے راجہ ہوئے - ان کے پوتے رنبیر جیت اور کنس والی متھرا کے درمیان ایک جنگ عظیم
ہو کر رنبیر جیت لڑائی میں مارے گئے اور [illegible] - رنبیر جیت کے مارے
جانے کے بعد کنور سربھال بس بنسی کے پڑپوتے سرت چیار اگرہ کے راجہ ہوئے انہین
کے زمانہ میں مکرر اگر پران تصنیف ہوا ثبوت ملاحظہ ہو اگر پران رایان اگرہ - ان ہی سربھال
بس بنسی کی اولاد میں راجہ شمبھو پرشاد سنہ ۱۹ بکرمی تک سرکار نظام کے خزانہ دار [illegible]
و دس ہزار جمیعت دیوانی کے سرگروہ اور ہفت ہزاری منصبدار ہونے کے علاوہ بہت بڑی
جاگیر و نوبت نقارہ گھڑیال پالکی وغیرہ سے ممتاز تھے -

نمبر (۲) گیند ومل سنگل گوتری | آپ کے پارا شو - کھراشو - اماشو - تماشو چار لڑکے بھوسی - سرالی
ناندہ وتی - اردھاوتی چار لڑکیاں رانی چندراوتی کے بطن سے راج بنسی یا دیس بنسی پارہ شو
کھرہ شو - امشو - تمیشو چار لڑکے - [illegible] - تارامنی - بندوتی - تین لڑکیاں تنبول دیوی
بنت راجہ باسک کے بطن سے بس بنسی یا ناگ بنسی پیدا ہوئے - آپ کے فرزند پارہ شو
کی اولاد سے صاحبان برنوال اور کھراشو کے پوتے گندھرپ سین کی اولاد سے صاحبان
گندوریہ اور امہیشو کی اولاد سے صاحبان مہیشوری کے فرقہ پیدا ہوئے - یہ تینوں بس
بنسی یا نگ بنسی تھے - ثبوت ملاحظہ ہو برناولی مصنفہ مہاراجہ پرتھی راج جو جیسلمیر میں موجود
ہے اور اس کا ترجمہ مہاراجہ ریوان کے کتب خانہ میں بھی ہے -

اولاد مین مہاراجہ بکرم والی اوجین جن کا سمت ابتک جاری ہے اور کنور ار ونیگل کی اولاد مین مہاراجہ سالباہن پٹن ملک دکن کے راجہ ہوئے ان کا بھی سمت ابتک جاری ہے ثبوت ملاحظہ ہو اگن پران جو کوہ ہمالیہ کے مقام پر ملتا ہے۔

نمبر (۶) ہڑہا دیو ہاسن گوتری — آپ کے۔ جبالال ایک لڑکا اندر اولی ایک لڑکی رانی ارپتا دیوی کے بطن سے راج بنسی یا ویش بنسی۔ کیشو سین۔ نرنجن بلی۔ امر سین تین لڑکے۔ مہادنتی۔ سوما دیوی۔ کہلاونتی تین لڑکیان رانی ادمان دیوی بنت راجہ باسک کے بطن سے پانک بنسی یا بس بنسی پیدا ہوئے۔

جبالال راج بنسی ہی کی اولاد مین سے راجہ رتن سنگہ اور راجہ جیت رام عہد مغلیہ مین بڑے نامی ہوئے ہین۔

نمبر (۷) بیرجہان بانسل گوتری — آپ کے جیت سنگہ ایک لڑکا یمی ونتی ایک لڑکی رانی چندا دیوی کے بطن سے تولد ہوکر راجبنسی کہلائے پوکھر اشو یا پدما۔ جی جاشو۔ مارگ دہانتو۔ تین لڑکے سہلونت دیوی۔ پھول دیوی۔ بسنت دیوی تین لڑکیان۔ رانی شیوہتی یا ساوتری بنت راجہ باسک کے بطن سے تولد ہوکر ناگ بنسی یا بس بنسی کہلائے۔

آپکی اولاد راج بنسی تو لاولد رہی۔ البتہ بس بنسی اولاد مین بانسل گوتری اگروال جابجا موجود ہین جن مین سے پوکھر اشو عرف پدما کی اولاد سے ہی خاندان سنگہیان نارنول کی بنیاد پڑی جن مین اکثر عہد سلاطین مغلیہ مین بڑے بڑے نامی اصحاب ہوئے۔

نمبر (۸) باسدیو کانسل گوتری — آپ کے شیلامن ایک لڑکا شول دیوی ایک لڑکی رانی پھویم دیوی کے بطن سے راج بنسی پارو سین ایک لڑکا ابہی ونتی ایک لڑکی رانی گومتی بنت راجہ باسک سے پیدا ہوکر بس بنسی کہلائے۔ شیلامنی راج بنسی ہی کے بیٹے چندر نے چندیری کو آباد کیا اور ان ہی کی اولاد مین راجہ ششپال چندیری کے راجہ ہوئے۔ ثبوت ملاحظہ ہو برہمہ چاریہ گپت سنسکرت جوگی بجھٹہ احاطہ مدراس۔

نمبر (۹) جیت جنک جینڈل گوتری — آپ کے سوال۔ سودہال دو لڑکے۔ سیامان۔ سیانگی۔ سندرو تی تین لڑکیان رانی سماوتی کے بطن سے راج بنسی پیدا ہوئے۔ چندر سین۔ چرن سین۔ یوگناشو

تین لڑکے چمپاوتی دیوی - چھنگادیوی - چھٹ دنتی تین لڑکیان رانی ہیرادیوی بنت راجہ باسک کے بطن سے پیدا ہوکر بس بنسی کہلاتے -
ان بس بنسی صاحبان کی اولاد سے دہرم سین ہوئے - جنھون نے راجہ دہارانگری سے ملک آگرہ کو تباہ کرایا اس کی صاحبزادی ملک بنگال مین راج قایم کرکے خاندان راجگان پال اور سین کے نام سے مشہور ہوئے ثبوت ملاحظہ ہو اگر پران و ایان اگروہہ و کارنامہ بختیار خلجی -

نمبر (۱۰) ... گوتری | آپ کے سنوداس ایک لڑکا باتو ... ایک لڑکی رانی امرادیوی کے بطن سے پیدا ہوکر راج بنسی پیدا ہوئے - چھوٹا اشو - چھوٹا گاشو - چھچا جاشو تین لڑکے جوگونتی چھورادیوی جیجاونتی تین لڑکیان رانی کومندی بنت راجہ باسک کے بطن سے تولد ہوکر بس بنسی کہلاتے -
جن مین چھوگا شو کی اولاد سے صاحبان اوسوال - اور چھوٹا شو کی اولاد سے صاحبان اودہ باسی بارہ سینی وغیرہ کے فرقہ موجود ہین - ثبوت ملاحظہ ہو پتک ورن او تپتی عہد راجہ بھوج -

نمبر (۱۱) امرت سین سنگل گوتری | آپ کے نولکشور - سہہ بہامل - دو لڑکے بال دیوی ایک لڑکی رانی مادہو دنتی کے بطن سے راج بنسی - اوکماشو - امراشو - دو لڑکے بمرادیوی - ترجنی دیوی دو لڑکیان رانی امراوتی بنت راجہ باسک کے بطن سے تولد ہوکر بس بنسی کہلائے -
ان مین اوکماشو کی اولاد سے رستوگی صاحبان پیدا ہوئے باقی راج بنسی و بس بنسی صاحبان ہین -

نمبر (۱۲) اندرمل ایرن گوتری | آپ کے سیوا ناتھ ایک لڑکا شاموتی ایک لڑکی رانی لوکندا کے بطن سے راج بنسی رادہاشو - راناشو - اشواشو - تین لڑکے - یموننتی - ایجرونتی - رومادیوی - تین لڑکیان رانی کیشو دیوی بنت راجہ باسک کے بطن سے پیدا ہوکر بس بنسی کہلاتے -

نمبر (۱۳) تاراچند تایل گوتری | آپ کے بوڑامن - دھومامن دو لڑکے ڈال دتی دیوی ایک لڑکی رانی لوزنگ دیوی کے بطن سے راج بنسی - دنیا داہل - ڈونگرمل - تیکمش تین لڑکے مالو دیوی - موگی دیوی - تابن ونتی - تینے لڑکیان رانی لڈونتی بنت راجہ باسک کے بطن سے پیدا ہوکر بس بنسی مشہور ہوئے -

نمبر ۱۴ اندہاپت گوبل گوتری | آپ کے ناشومن ایک لڑکا نرسی دیوی ایک لڑکی رانی نسبنتی کے

بطن سے راج بنسی - ہیلا شو - ویپا شو - گودہرا شو تین لڑکے نند وتی - اناجو تی - مرمونتی تین لڑکیاں رانی اہلا دیوی بنت راجہ باسک کے بطن سے پیدا ہوکر بس بنسی مشہور ہوئے۔ اس ہی بس بنسی خاندان میں ہیلا شو کی اولاد میں مہا تما گوتم بدھ بانی مذہب بودھ پیدا ہوئے ثبوت ملاحظہ ہو پتک برہچاریہ ورن اوتپتی -

نمبر (۱۵) تمبول تینگل گوتری | آپ کے پر تقویت - گوکھی بنی - دو لڑکے گیان جوتی - کمان دیوی دو لڑکیاں رانی گومتی کے بطن سے راج بنسی پیدا ہوئے - مہا بالا شو - اڈوا شو - تمرا شو تین لڑکے تکونتی - تڈونتی - کودنتی - تین لڑکیاں رانی رماونتی بنت راجہ باسک کے بطن سے پیدا ہوکر بس بنسی مشہور ہوئے - ان کی اولاد راج بنسی میں سے اگراوت راجپوت صاحبان کا فرقہ ہے -

نمبر (۱۶) تارسنگھ تانگل گوتری | آپ کے گنڈال ایک لڑکا کھلم دیوی ایک لڑکی رانی سیل رتی کے بطن سے راج بنسی - بھوجا شو - بھوا شو - بھوتی پرشا کے تین لڑکے سلونا دیوی - سمرپا دیوی - ساما دیوی - تین لڑکیاں رانی آشا وتی بنت راجہ باسک کے بطن سے بس بنسی مشہور ہوئے -

نمبر (۱۷) مادہوسین مدہوکل گوتری | آپکے جیسٹی مل - جھامل - دو لڑکے جیسو دیوی ایک لڑکی رانی موہنی کے بطن سے راجبنسی اما دیوت - بھوپ دیوت دو لڑکے پرم ونتی - بھوم ونتی - دو لڑکیاں رانی نورنگ دیوی بنت راجہ باسک کے بطن سے پیدا ہوکر بس بنسی مشہور ہوئے -

نمبر (۱۸) گنود ہرگون گوتری | آپ کے روتھال - شمامل - دو لڑکے چمپا وتی دیوی ایک لڑکی رانی تاراوتی کے بطن سے راج بنسی - البسرج - سوکرا شو - ہنس دیو - تین لڑکے - اپیلا وتی - اما دیوی - دو لڑکیاں رانی مدہ ونتی بنت راجہ باسک کے بطن سے بس بنسی مشہور ہوئے ان میں سے روتھال کی اولاد الہ آباد میں گنو ٹھاکر - اور ہنس دیو کی ہیشیں ٹھاکر کے نام سے اپنے کو مشہور کرتی ہے - ملاحظہ ہو بنساولی گنو ٹھاکر و ہیش ٹھاکر -

---

باب دوم

بساؤں تا خاندان سنگھیان نارنول

فصل اول حالات از ابتداء مورث اعلیٰ ساؤل ساہ تا [illegible]

معزز ناظرین چونکہ ہم کو یہ بیان پیش نظر ہے مہاراجہ اگرسین جی کی اولاد میں سے بنسی یا گنگ بنسی سے تعلق

ہے آپکی اولاد کا گرگ یا اسکی ساکھا گوئل گوتر [illegible] ۳۰۰ [illegible]

آپ [illegible] مشہور [illegible] -

[illegible] اعلیٰ [illegible] انقلاب

زمانہ کی وجہ سے آپکی اولاد کا نام [illegible] پشت در پشت معلوم کرنے کیلئے

کوئی ذرائع موجود نہیں ہے [illegible] کہ اس قدر طویل عرصہ میں قریباً ایک سو پشت ہمارے مورث

اعلیٰ ساؤل ساہ تک گذرے ہوں گے جن کے نام سے ہم ناواقف ہیں اسلئے مجبوراً ساؤل

ساہ صاحب ہی سے سلسلہ [illegible] خاندان سنگھیان کا آغاز کیا جاتا ہے [illegible]

مورث اعلیٰ درج کئے گئے ہیں معزز ناظرین اوپر بیان ہو چکا ہے کہ شہاب الدین محمد

غوری کے زمانہ سے بوجہ ناموافقت زمانہ پیشہ زراعت و تجارت و ملازمت اولاد مہاراجہ

اگرسین جی نے اختیار کر لیا تھا۔ پس اسی طرح جناب ساؤل ساہ صاحب بزمانہ مہاراجہ

اجی پال بہادر والی کلانور بعہدہ دیوانی ممتاز رہے اور اپنی وزارت کے زمانہ میں بمقام

دارالسلطنت محل و باغ و دیول باؤلی وغیرہ بنا گئے جو اب تک ان کی یادگار موجود ہیں مگر

اسوقت یہ مقام بحیثیت قصبہ تحصیل نروانہ ریاست پٹیالہ میں شامل ہے۔

جناب سانول ساہ صاحب کے تین فرزند - کالا رام - کیلا رام - بہادر کرن ۔ بہادر کرن لاولد رہے
کالا رام صاحب کی اولاد دیپ چند وغیرہ علاقہ جودھپور علاقات پر قریب [illegible] سکنہ آباد ہے جنکے
مفصل حالات سے ہم ناواقف ہیں - جناب کیلا رام صاحب کی اولاد جو ہم لوگ نارنول میں
آباد ہیں انکی تشریح کیجاتی ہے - کیلا رام کے فرزند (لاکھی رام) لاکھی رام کے فرزند (ہیرا
داس) ہیرا داس کے فرزند (بھوج راج) بھوج راج کے فرزند (بھیم جی داس) بھیم جی
داس کے دو فرزند (ہیرا داس) (دانا رام) ہیرا داس لاولد رہے - دانا رام کے چار فرزند (گوپال رام)
(چھاجا رام) (لالا رام) (شیو داس) لالا رام صاحب کے دو فرزند (بال کرشن) (ایشر داس)
ایشر داس صاحب کی اولاد سے ہمارا تعلق ہے اس لئے اس کے قبل یہ عرض کرنا ضروری
ہے کہ جناب گوپال رام - چھاجا رام - شیو داس و بال کرشن صاحبان کی اولاد سے ہمارے
دوسرے چار برادری موسومہ بجھنا کا - سلوکا - چودہریان - و قابل سنگھیان نارنول میں آباد ہیں
جناب ایشر داس صاحب کے فرزند جناب گن راج صاحب - گن راج صاحب کے دو فرزند
اول جناب گنگا داس صاحب دوم جناب نہال چند صاحب چونکہ ان ہی ہر دو صاحبان نے
لقب سنگھی اختیار کیا پس یہی صاحبان عام طور پر مورث اعلیٰ کہلاتے ہیں - جناب
گنگا داس صاحب و جناب نہال چند صاحب بسبب ناقدر دانی راجہ ایشری سنگھ خلف
مہاراجہ اجی پال والی کلانٹہ مستعفی ہوکر معہ عیال و اطفال موضع ریجبڑی کھیڑی علاقہ کیتھل
مین تشریف لائے وہان سے بتلاش معاش موضع کاجڑہ علاقہ ریاست جے پور جو سورج
گڈہ سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے تشریف لائے وہان سے حسب الطلب نواب شاہ
قلیخان بہادر والی نارنول نارنول مین آکر جناب گنگا داس صاحب بعہدہ دیوانی اور
جناب نہال چند صاحب بعہدہ داروغہ ہونا [illegible] ممتاز ہوئے اور وہین اپنی مستقل سکونت
اختیار فرمائی -
ہر دو صاحبان کی حسن لیاقت و انسانی ہمدردی و کارگزاری نے نواب صاحب ممدوح
کے دل مین گھر کرلیا چنانچہ نواب صاحب نے بلحاظ قدر دانی و بفرط عنایت ایک حویلی
عالیشان چھہ صحن کی معہ باغ تخمیناً پندرہ بیگہ خاص نارنول مین ان صاحبان کو سکونت

کے لیے حفاظت کر دیا اور کیفیت سب باصہ تحریر فرمادیا ہے نامہ مذکور اب تک مسمی چاند اور مذکور
ہمارے برادری کے قبضہ مالکانہ میں موجود ہے جسکو اسوقت تخمیناً چار سو سال کا زمانہ
ہوتا ہے۔ چنانچہ زمانہ دراز سے حویلی مذکور منہدم پڑی تھی۔ جسکو سنہ ۱۹۶۸ میں لالہ سیر الال
صاحب نے حسب اجازت تمام برادری موجودہ نارنول اُسی عمارت قدیمہ پر بہ صرف زر
کی بغرض آسایش محلہ تعمیر شروع کر کے قدیمی بزرگان کی یادگار کو اپنی اولوالعزمی و اعلیٰ
حوصلگی سے تازہ کیا جو قابل تعریف ہے اسی طرح سے امید ہے کہ حسب ضرورت موقع برادری
برادری اس یادگار بزرگان کے قایم رکھنے کے لئے وقتاً فوقتاً اپنی اعلیٰ حوصلگی سے
اسکی تعمیر و ترمیم میں حصہ لیتے رہکر اسکی ضروریات کو پورا فرماتے رہیں گے۔
ناظرین یہی وجہ ہمارے بزرگان کی ریچھڑی کھیچڑی کے نکاس اور نارنول باس کی مشہور
ہوئی۔ چونکہ اول الذکر مقام ہمارے بزرگان کی جائے قیام ہوا تھا اور وہیں سے نواب
صاحب ممدوح نے باعزت و منصب طلب فرمایا تھا اس لحاظ سے اوس مقام کو متبرک
خیال کر کے وہاں سنگھلا جی کا مندر بنوا دیا اور بچون کے بال اوس ہی جگہ اتروانا فرض قرار دیا
گیا چنانچہ اسوقت تک تمام اولاد سنگھیان کے بال اُس ہی جگہ حسب معمول درآمد بزرگان اتروائے
جاتے ہیں جو اس واقعہ کی یادگار ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ جناب محمد حسین یعنی گنگا داس صاحب
و نہال چند صاحب کے لقب سنگھی مشہور ہونے کے وجوہات حسب ذیل ہیں۔

الف۔ ہر دو صاحبان موصوف ہمیشہ اور ہر وقت مہمات جنگ میں نواب شاہ قلیخان
بہادر کے سنگ یعنی ہمراہ جبکہ نواب صاحب ممدوح حسب الحکم شہنشاہ دہلی بغرض سرکوبی
و گرفتاری و سزادہی مخالفین تشریف لیجاتے رہا کرتے تھے چنانچہ اسی وجہ سے نواب
صاحب فرط عنایت سے سنگھی جی فرمایا کرتے تھے۔

ب۔ چونکہ وہ زمانہ ایسا پرخطر اور بے امن تھا کہ اکثر قافلے بغرض تیرتھ اسشنان جایا کرتے
تھے وہ کبھی لوٹ مار سے محفوظ اپنے مکان کو واپس نہیں آسکتے تھے۔ پس ان ہر دو
معزز برادران نے بارہا دور و دراز منادی کر کے صدہا اور ہزارہا اشخاص جاتریوں کو
اپنے سنگ بصرف زر کثیر ذاتی اپنی قوت بازو و اپنی جمعیت کی حفاظت میں قافلے کے

قافلے مختلف تیرتھوں کو لیجا کر بعد تیرتھ جاترا اون کو بحفاظت مع سامان ان کے گھروں کو
واپس پہنچا دیا کرتے جسکی وجہ سے تمام قافلوں کے لوگ ان کو سنگھی جی کے لقب سے
یاد کرتے اور یہی حسن سلوک بڑی وجہ عام شہرت لقب سنگھی کی ہوئی معزز صاحبان جو
وہ زمانہ رہا نہ ویسی با اقبال و اولوالعزم ہستیاں رہیں جن کی نوع بزرگ باقی رہتے سے بیروزگاری
کی وجہ سے زیادہ تر اصحاب اہل برادری سنگھیان حیدر آباد دکن - کانپور - لکھنؤ - آگرہ
دہلی - فرخ آباد - جے پور - جودھ پور - الور - گوالیار - بریلی - لاہور - پٹیالہ - علی گڑھ - کلکتہ
جبل پور - وغیرہ وغیرہ صدہا مختلف مقامات پر سکونت اختیار کر کے آباد ہیں مگر اکثر صاحبان
بغرض شادی و رسم پرچھن نارنول آیا کرتے ہیں جن میں سے جن یعنی بچوں کے
موتراشی کے لیے تو بجز بعض اون صاحبان کے (جو غالباً امتداد زمانہ اور ناواقفیت کی
وجہ سے نہ آتے ہوں گے) باقی جمیع صاحبان سنگھی اپنے معزز بزرگان کے تجویز شدہ مقام
کا جڑولہ پند سے آگر دوا جا بچوں کے بال اوتروانے کے پابند ہیں چنانچہ یہی پابندی اکثر آپس کی
ملاقات کا باعث ہوتی ہے جس روز اس رسم کی پابندی اوٹھ جائے گی اس روز سے
باہم ملنا تو درکنار باہمی تعلقات و واقفیت برادرانہ بھی نہیں رہے گی - جناب گنگا داس
صاحب و جناب نہال چند صاحب کی اولاد ساڑھے تیرہ تھامبوں میں منقسم ہوئی -
جسکی مجملی تفصیل ذیل میں درج کیجاتی ہے -

اول جناب گنگا داس صاحب کے چار فرزندان نامدار کے دس تھامبے حسب ذیل -

الف جناب ممدوح کے خلف اکبر جناب منوہر داس صاحب کے پانچ فرزندوں کے
پانچ تھامبے چودھریان -

تھامبہ تھان سنگھ جی - تھامبہ کرشن داس جی عرف تھامبہ بخشی جیا - تھامبہ [illegible] جی

ایک ایک ایک

تھامبہ چار دواسے حسب موسو تھامبہ بھگریان تھامبہ سانول داس صاحب

ایک ایک

ب - جناب ممدوح کے خلف دوم جناب بنارسی داس صاحب کے تین فرزندوں کو تین تھامبے موسومہ تھامبہ سنگلہ

تھامبہ شری سین جی سنگلہ ایک تھامبہ سری رام جی سنگلہ ایک تھامبہ ادو دے چند جی سنگلہ ایک

ج - جناب ممدوح کے خلف سوم جناب بندرابن داس صاحب کے ایک فرزند رام داس صاحب کا ایک تھامبہ موسومہ تھامبہ لٹھ باران

د - جناب ممدوح کے خلف چہارم بلبھدر داس صاحب کے ایک فرزند بھوانی دت صاحب کا ایک تھامبہ موسومہ تھامبہ بھوانی دت صاحب -

دوم جناب نہال چند صاحب کے ایک فرزند ارجمند دیال داس صاحب کے تین فرزندوں کے حسب ذیل دیوانجی کے تین تھامبے کہلاتے -

الف - تھامبہ رام سکھ داس جی موسومہ تھامبہ بھوڈلیان -

ب - تھامبہ ہردے رام جی موسومہ تھامبہ دیوان جی -

ج - تھامبہ وٹھل داس جی موسومہ تھامبہ رائے زادان -

سوم ایک تھامبہ مورث اعلیٰ ہر دو صاحبان گنگا داس و نہال چند کی دختران کا رہا جو موسوم بہ تھامبہ بھانجان ہوا اور نصف تھامبہ کہلاتا ہے -

شاخ دوم بنا ولی اولاد گنگا داس صاحب خلف اکبر گن راج صاحب مشتمل بر دو تھامبہ

آپکے چار فرزند - منوہر داس - بنارسی داس - بندرابن داس - بلبھدر داس -

منوہر داس صاحب کے پانچ فرزند - تھان سنگھ - ہرکیشن داس - پرسرام داس - جادو رائے سانول داس -

اول تھامبہ چودہری تھان سنگھ صاحب آپکے دو بیٹے - بدھ کرن داس - بخشی رام -

الف - بدھ کرن داس کے بیٹے (منی رام) ان کے بیٹے (دلی رام) لاولد فوت

ب - بخشی رام کے دو بیٹے (دہن راج) دہن راج کے دو بیٹے دیو قرام - جیسی رام

(۱) ڈونگرام کے دو بیٹے اول (شیامان) لاولد فوت دوم (شیارام) شیارام کے بیٹے (جواہر لعل) جواہر لال کے بیٹے (رام لال) [illegible] رام لال کے بیٹے (روشن [illegible])
ریاست اندور مالوہ

(۲) جیسی رام کے دو بیٹے موہن لال۔ نرسنگ داس۔ موہن لال لاولد فوت۔ نرسنگداس کے بیٹے (باچھو رام) باچھو رام کے بیٹے (پرسرام) پرسرام کے بیٹے مول چند
شہر کانپور

دوم تقاضا مسبہ چودھری ہر کشن داس صاحب موسومہ تقاضا مسبہ بخشی جی - آپ کے بیٹے (راٹھوڑی داس) راٹھوڑی داس کے دو بیٹے -

(۱) دلپت رائے -

(۲) گوڈر مل - گوڈر مل لاولد فوت - دلپت رائے کے بیٹے (برج لال) برج لال کے دو بیٹے - امرت رائے - کنج لال -

الف - امرت رائے کے چار بیٹے - گنگا رام - رامچندر - گنگا ہو رام - بھیکہ رام یہ چاروں لاولد فوت ہوئے -

ب - کنج لال (عرف بخشی کنج لال صاحب) آپ بعہد ریاست بلوچان فرخ نگر مین بعہدہ بخشی گری تمامی جمعیت بلوچان ممتاز تھے - آپ کے پانچ بیٹے -

(۱) ایشر داس -

(۲) لکھیشر داس -

(۳) مکند رام -

(۴) سری کشن داس -

(۵) ہر چرن داس -

(۱) ایشر داس کے بیٹے (ہر چرن داس) برادر حقیقی خرد متبنے ہوئے - ہر چرنداس کے بیٹے (بیر بھانداس) متبنے ہوئے برادر زادہ حقیقی خلف دوم سری کشن داس - بیر بھانداس کے چار بیٹے - بال جی - بدری پرشاد - رام پرشاد - رام دیال

الف - بال جی کنوارے ہی فوت ہوئے -

ب - بدری پرشاد کے بیٹے (گوپی لال) برادر زادہ حقیقی خلف اکبر رام دیال متبنے ہوئے - گوپی لال کے دو بیٹے - مرلیدھر داس - للتا پرشاد حیدر آباد دکن

ج - رام پرشاد کے بیٹے (کنول نین) موجود - کنول نین کے دو بیٹے رام رائے - ہزاری لال - ہزاری لال ناکتخدا فوت - رام رائے فوت -

د - رام دیال کے دو بیٹے - گوپی لال - گنپت لال - گوپی لال متبنے ہوئے اپنے حقیقی [illegible]

نوٹ مولفان کتاب ہذا

چہارم تھامبہ چودہری جادو راے صاحب سوم تھامبہ بھگریان

چہارم تھامبہ چودہری جادو راے صاحب سومہ تھامبہ (بھگریان) آپ ایسے ذی اقتدار منصبدار شاہی اور عالی حوصلہ ہوے ہین کہ شاہ وقت کی جانب سے آپ کی لیاقت کی وجہ سے علاوہ بیش بہا منصب کے نوبت مقرر تھی اور دربار عام کیا کرتے تھے۔ جن کی عظمت اس عام ضرب المثل مصرع سے ظاہر ہوتی ہے۔ (جادو راے دربار سدا گھر نوبت باجی) آپ کے دو لڑکے۔ مہارام۔ انوپ چند۔

(۱) مہارام کے لڑکے (مدن رام) مدن رام کے لڑکے (بھیکم چند) عرف سنگم لال بھیکم چند کے لڑکے۔ (ٹھنڈی رام) ٹھنڈی رام کے لڑکے (شیو بخش) شیو بخش کے دو لڑکے۔ بھاناال۔ شیوجی رام

الف۔ بھاناال کے لڑکے (شنکرلال) شنکرلال کے دو لڑکے۔ پورنچند۔ چنی لال۔ کانپور

ب۔ شیوجی رام کے لڑکے (سہج ل) لاولد فوت

(۲) انوپ چند کے لڑکے (عالم چند) عالم چند کے چار لڑکے۔ تلوک چند۔ جگت راے۔ موجی رام ٹھاکر سی داس۔ الف تلوک چند لاولد فوت

ب۔ جگت راے کے لڑکے (دیانت راے) دیانت راے کے تین لڑکے۔ ہرجس راے اوتم چند۔ رام دت۔ (۱) ہرجس راے کے لڑکے (گنگا بشن) گنگا بشن کے تین لڑکے جبیکہ رام دولت رام۔ نولکشور۔ الف جبیکہ رام کے لڑکے (بابو ہرجیون لال صاحب) مولف شجرہ و کرسی نامہ قدیم۔ آپ کے لڑکے (بینی پرشاد) موجود ریاست فریدکوٹ

ب۔ دولت رام کے تین لڑکے (گوپال راے) عرف گپو۔ کالے راے۔ بوٹی راے اول الذکر کے ایک لڑکا ہے جسکا نام معلوم نہین چھاونی مئو ( ) آخر الذکر دونون لاولد فوت۔ ج۔ نولکشور کے دو لڑکے دیوکرن۔ گردیال۔ اول الذکر نا کتخدا فوت۔ گردیال کے دو لڑکے۔ بوٹ رام۔ شنکر لال۔ بوٹ رام کے لڑکے (سری لال) چھاونی مئو۔

(۲) اوتم چند کے دو لڑکے۔ نین سکھ راے۔ دیبی داس۔ الف نین سکھ راے کے لڑکے (منسکھ راے) منسکھ راے کے لڑکے (نہال) نہال کے لڑکے (کنھیالال)

لاولد فوت - ب - دیبی داس کے لڑکے (چرنجی لال) چرنجی لال کے لڑکے (رام رکھ) رام رکھ کے دو لڑکے - مرارسی لال - منوہر لال - چپڑاسی سپرنٹنڈنٹ تعلقہ لوالیان
(ستم) رام دت کے لڑکے (بلدیو سہائے) بلدیو سہائے کے لڑکے (اشیر داس) لاولد فوت
ج - موجی رام کے دو لڑکے - ٹیک چند - ڈال چند (۱) ٹیک چند کے لڑکے (ڈھوسی رام) ڈھوسی رام کے لڑکے (ٹھاکر داس) ٹھاکر داس کے لڑکے (لیکھ رام) لیکھ رام کے لڑکے (اجاگر مل) اجاگر مل کے لڑکے (شیو چند رائے) شیو چند رائے کے لڑکے (بدری پرشاد) بدری پرشاد کے لڑکے (کدار مل) تعلقہ دہار اسٹیٹ مالوہ
(۲) ڈال چند کے دو لڑکے - بیگو پال عرف جنکو - جے گوپال عرف منکو - ہر دو لاولد فوت
د - ٹھاکر سی داس کے لڑکے (گھاسی رام) گھاسی رام کے لڑکے (سریرام) متبنے آئے اور لاپتہ -

---

پنجم تھامبہ چودھری سانول داس صاحب

پنجم تھامبہ چودھری سانول داس صاحب موسومہ تھامبہ (سانول داس صاحب) - آپ کے پسر (فقیر چند) فقیر چند کے دو بیٹے گلاب رائے - ہمت رائے
(۱) گلاب رائے کے بیٹے (مہتاب رائے) مہتاب رائے کے دو بیٹے - صاحب رائے و پنجاب رائے - صاحب رائے لاولد فوت - پنجاب رائے کے تین بیٹے - اندر مل - شیام لال - نتھمل - الف - اندر مل کے تین بیٹے - ہٹی رام - روپ رام - برجباشی لال - تینوں لاولد فوت - ب شیام لال کے بیٹے (گنگا سہائے) گنگا سہائے کے بیٹے (شیو دیال)

شیو پال کے بیٹے (سری رام) کانپور - ج نخعل کے بیٹے (رام سرن داس) رام سرن داس
کے چار بیٹے - ہر گوپال - شیو گوپال - بلدیو سہاے - گوبند رام - ہرگوپال و شیو گوپال لاولد فوت -
(۱) بلدیو سہاے کے بیٹے (اونکار مل) اونکار مل کے دو بیٹے - درگا پرشاد - تارا چند - مقام
خاص سیوتی چھپارہ (۲) گوبند رام کے دو بیٹے - کنہیا لال - رام چندر - آخر الذکر لاولد
فوت - کنہیا لال کے دو بیٹے - گنگا رام - چھتر بھج شہر جبل پور
(۱) سپت رائے کے تین بیٹے - بھوج راج - تلا رام - مہا رام - بھوج راج و تلارام لاولد فوت
مہا رام کے دو بیٹے - ہر نند رائے - دیوکی نندن -
الف - ہر نند رائے کے تین بیٹے - بندرابن داس - گوردھن داس - نند رام - (۱)
بندرابن داس کے دو بیٹے - گلزاری مل - متھرا داس - گلزاری مل کے بیٹے (دوارکا
داس) متبنے ہوئے برادرزادہ حقیقی خلف متھرا داس - دوارکا داس کے چار بیٹے (۱)
لچھمن داس (متبنے گئے دہنی رام کے) (۲) بدری داس (۳) جمنا پرشاد - (۴) گنگا پرشاد
بدری داس کے بیٹے (پنالال) متبنے ہوئے برادرزادہ حقیقی خلف جمنا پرشاد
پنالال کے بیٹے (رام گوپال) متبنے ہوئے خلف بہاری لال حیدرآباد دکن
جمنا پرشاد کے دو بیٹے - شیو پرشاد - پنالال - آخر الذکر متبنے ہوئے اپنے حقیقی تاؤ
بدری داس کے - شیو پرشاد کے بیٹے (امراؤ سنگھ) حیدرآباد دکن
گنگا پرشاد لاولد فوت - متھرا داس کے تین بیٹے - (دہنی رام) بلدیو سہائے - دوارکا داس
آخر الذکر متبنے ہوئے اپنی حقیقی تاؤ گلزاری مل کے - دہنی رام کے بیٹے (لچھمن داس) خلف
اکبر دوارکا داس متبنے ہوئے - لچھمن داس کے دو بیٹے - رام پرتاپ - کالو رام - رام پرتاپ
متبنے ہوئے جگن پرشاد کے - کالو رام لاولد فوت - بلدیو سہائے کے بیٹے (جگن پرشاد)
جگن پرشاد کے بیٹے (رام پرتاپ) متبنے ہوئے خلف لچھمن داس - رام پرتاپ کے بیٹے
لشکر گوالیار
(للی رام)
(۲) گوردھن داس کے دو بیٹے - گوکل چند - رام نارائن - گوکل چند کے دو بیٹے - سری کشن
داس - پریم سکھ داس - سری کشن داس کے بیٹے (گوری لال) گوری لال کے بیٹے

گلاب رائے - متبنے ہوئے خلف ہرنام گلاب رائے کو بیٹے (نتھو مل) نتھو مل کے بیٹے (بسنتی لال) موجود لشکر گوالیار

پریم سکھ داس کے بیٹے (رام کرن داس) رام کرن داس کے بیٹے (شنکر دیال) متبنے ہوئے خلف ہر لال - شنکر دیال کے بیٹے (رام سروپ) متبنے آئے اور موجود لشکر گوالیار

رام نارائن کے دو بیٹے - رام موہن داس - کنہیا لال - رام موہن داس کے دو بیٹے سمپت رائے - کنہیا لال - دونوں لاولد فوت - کنجی لال کے بیٹے (لکھمن لال) لکھمن لال کے بیٹے (بینی پرشاد) متبنے آئے اور موجود لشکر گوالیار

(۳) نند رام کے بیٹے (رام رتن) لاپتہ

ب - دیوکی نندن کے تین بیٹے - ہر پرشاد - نول کشور - سہائے رام -

(۱) ہر پرشاد کے پانچ بیٹے - رادھا کشن - چھوٹے لال - لگنی رام - لال جی مل - گوپی ناتھ - رادھا کشن لاولد فوت - چھوٹے لال کے بیٹے (رام جس) رام جس کے بیٹے (پرشادی لال) پرشادی لال کے بیٹے (شیودیال) شیودیال کے دو بیٹے - منو لال بنارسی داس - بنارسی داس کے بیٹے (رادھے شیام) موجود شہر کانپور

لگنی رام کے دو بیٹے - ہر دیو سہائے - بھجن لال - ہر دیو سہائے کے بیٹے (رام بلاس) متبنے ہوئے - برادر زادہ حقیقی خلف بھجن لال - لاولد فوت - بھجن لال کے دو بیٹے رام بلاس - گردھاری لال - رام بلاس متبنے ہوئے اپنے حقیقی تاؤ ہر دیو سہائے کے - گردھاری لال کے تین بیٹے - ہر لال - برج لال - مول چند - ہر لال کے پانچ بیٹے - شنکر دیال - گردیال - پربھو دیال - بشمبر دیال - کیشو دیال - شنکر دیال متبنے ہوئے رام کرن داس کے - گردیال کے بیٹے (مدن لال) مدن لال کے بیٹے (سری نارائن لاولد فوت - پربھو دیال - بشمبر دیال - کیشو دیال موجود خاص پٹیالہ -

برج لال کے بیٹے (بشن دیال) بشن دیال کو بیٹے (بلی رام) متبنے آئے موجود نارنول -

مول چند کے تین بیٹے - نہال چند - اجودھیا پرشاد - سدا مان نند - اول الذکر لاولد فوت - اجودھیا پرشاد کے بیٹے (نرنجن لال) نارنول و لشکر گوالیار سدا مان نند بھی لاولد

فوت ۔ لال جی مل کے بیٹے (شیوجی رام) لاولد فوت ۔ گوپی ناتھ کے دو بیٹے ۔
جگل کشور ۔ کشوری لال ۔ ہر دو لاولد فوت ۔
(۲) نول کشور کے بیٹے (کشن لال) کشن لال کے تین بیٹے ۔ موتی لال ۔ ہیرا لال ۔ فوجو لال
تینوں لاولد فوت ۔
(۳) سہائے رام کے بیٹے (رام سکھ داس) رام سکھ داس کے بیٹے (مراری لال)
مراری لال کے بیٹے (پربھو دیال) لاولد فوت ۔

بنارسی داس صاحب خلف دوم جناب گنگا داس صاحب آپ کے تین فرزند ۔ مترسین
سریرام ۔ اودے چند ۔ آپ کے تین تھامبے (سفلہ صاحبان)

اول تھامبۂ سفلہ مترسین صاحب

ششم تھامبۂ اول سفلہ مترسین صاحب ۔ آپ کے دو فرزند ۔ سوبھا چند ۔ جیو راج ۔
(۱) سوبھا چند کے تین بیٹے ۔ بہاری لال ۔ سیڈھ مل ۔ ہر جس مل ۔ اول الذکر لاولد
فوت ۔ (الف) سیڈھ مل کے تین بیٹے ۔ ہیرانند ۔ ہر لبھ داس ۔ موتی رام
(۱) ہیرانند کے بیٹے (گوکل چند) لاولد فوت (۲) ہر لبھ داس کے تین بیٹے ۔

راگھو داس - گنگا داس - بالمکند داس - راگھو داس لاولد فوت - گنگا داس
کے بیٹے (شیولال) شیولال کے بیٹے (گوری پرشاد) ہمشیرزادہ متبنے ہوئے گوری
پرشاد کے بیٹے (رام نارائن داس) خلف سالگرام متبنے ہوئے - رام نارائن داس
کے بیٹے (مرلیدھر داس عرف مول چند) خلف اکبر بنکٹ پرشاد متبنے ہوئے - حیدرآباد دکن
بالمکند داس کے دو بیٹے رام کشن داس - منگل سین - رام کشن داس لاولد فوت
منگل سین کے بیٹے (بنکٹ پرشاد) بنکٹ پرشاد کے تین بیٹے - مرلیدھر داس عرف
مول چند - بنودی لال - کالیکا پرشاد - مرلیدھر داس عرف مول چند متبنے ہوئے
رام نارائن داس کے - بنودی لال متبنے ہوئے رادھاکشن کے کالکا پرشاد لاولد فوت
(۳) موتی رام کے دو بیٹے - خوش بخت رائے - مجلس رائے - خوش بخت رائے
کے دو بیٹے - مدسودن داس - نتیانند - مدسودن داس لاولد فوت - نتیانند کے
بیٹے (سالگرام) سالگرام کے پانچ بیٹے - لکھمن لال - جگل کشور - رام چرن داس
رادھاکشن - رام نارائن داس - لکھمن لال کے بیٹے (منالال) منالال کے بیٹے
(گلاب رائے) حیدرآباد دکن
جگل کشور کے بیٹے (گھنشام داس) گھنشام داس کے دو بیٹے - بنسی دھر - جیدیال
بنسی دھر کے دو بیٹے - کملاپت رائے - پہلاد رائے حیدرآباد دکن -
جیدیال کے چار بیٹے - موہن لال - بشمبر دیال - دھرنی دھر - کنہیالال حیدرآباد
رام چرن داس کے بیٹے گوپی ناتھ - گوپی ناتھ کے بیٹے (مراری لال) نواسہ حقیقی متبنے
ہوئے - حیدرآباد دکن -
رادھاکشن کے بیٹے (بنودی لال) متبنے ہوئے خلف دوم بنکٹ پرشاد نارنول
رام نرائن داس متبنے ہوئے گوری پرشاد کے - مجلس رائے کے بیٹے (رام بخش)
رام بخش کے دو بیٹے - مادھو پرشاد - بینی پرشاد - مادھو پرشاد لاولد فوت - بینی پرشاد
کے تین بیٹے - سیتل پرشاد - مرلیدھر - منالال - سیتل پرشاد لاولد فوت -
مرلیدھر و منالال لاپتہ -

پنالال لاولد فوت۔
(۲) جیوراج کے دو بیٹے۔ لونگ رائے۔ سرجن مل۔ لونگ رائے لاولد فوت
سُرجن مل کے تین بیٹے۔ رام کرن۔ چمن لال۔ ناگر مل۔
الف۔ رام کرن کے بیٹے (ڈھوسی رام) لاولد فوت۔ ب۔ چمن لال کے
تین بیٹے۔ سکھ لال۔ رادھاکشن۔ مادھو لال۔ سکھ لال لاولد فوت۔ رادھاکشن کے
بیٹے نندکشور لاولد فوت۔ مادھو لال کے بیٹے (سردیو سہائے) سردیو سہائے کے
بیٹے (ہت لال) ہت لال کے بیٹے (بلدیو سہائے) ہنتنے آئے۔ بلدیو سہائے
کے بیٹے (رام داس) رام داس کے بیٹے (نشندیال) کانپور
ج۔ ناگر مل کے دو بیٹے (نانگ رام عرف سالگرام) چنچل رام۔ سالگرام کے
بیٹے (دلیل سنگھ عرف دلیپ سنگھ) دلیل سنگھ کے بیٹے (چمن لال) لاولد فوت
چنچل رام کے بیٹے (چھمنداس) لاولد فوت۔

تھامبہ دوم سیر رام صاحب سفلہ عرف تھامبہ (صورت رام جی)

ہفتم تھامبہ دوم سفلہ سیر رام صاحب۔ آپ کے فرزند (بلاقی داس) بلاقی داس کے
چار فرزند۔ سیوا داس۔ روپ چند۔ رکھی کیش۔ رام چند داس۔
الف سیوا داس کے دو فرزند۔ رکھی رام۔ سیس رام۔ رکھی رام کے فرزند دیچند بھان

لاولد فوت - سیس رام کے فرزند (پورن مل) پورن مل کے تین فرزند ڈال چند
کشن سہاے - خوشحال چند - اول الذکر دونوں لاولد فوت خوشحال چند کے فرزند (کنہیا لال)
کنہیا لال کے فرزند (سندر لال)
ب روپچند کے فرزند (کنگل سنگھ) کنگل سنگھ کے تین فرزند ہربلاس - دکھنی رام ہرسہاے
(۱) ہربلاس لاولد فوت - (۲) دکھنی رام کے تین بیٹے دیوالی مل - جمنا داس - شنکر داس
دیوالی مل و جمنا داس لاولد فوت - شنکر داس کے فرزند (درگا پرشاد) درگا پرشاد کے
فرزند (دولت رام) دولت رام کے فرزند (شمبھو پرشاد) شمبھو پرشاد کے فرزند (ماعرج)
نواسہ حقیقی متبنے ہوے ولا اولد فوت -
(۳) ہرسہاے کے دو فرزند - صورت رام - ٹھنڈی رام -
الف - صورت رام کے چار فرزند - رام پرتاپ - روشن لال - منگت راے
بنسی دہر - (۱) رام پرتاپ کے تین فرزند - بدری پرشاد - رام راے
باسدیو سہاے - بدری پرشاد کے چار فرزند - آتما رام - جے ناراین عرف منالال
آنند سروپ - مہاراج کنوار - آتما رام لاولد فوت جے ناراین عرف منالال کے
دو لڑکے - پریم ناراین - راج ناراین آخر الذکر لاولد فوت - پریم ناراین کے
تین فرزند - دہرم نارائن - ہرنارائن - مہامایا نارائن - دہرم نارائن و مہامایا نارائن
موجود - بانس بریلی -
ہرنارائن کے دو لڑکے (بشن نراین) و (نونہال) قصبہ ڈبائی تحصیل علی گڈہ
آنند سروپ لاولد فوت - مہاراج کنوار کے دو فرزند - جگت نراین - کاشی نراین
جگت نراین موجود بانس بریلی - کاشی نراین لاولد فوت -
رام راے کے تین فرزند - دلارام - راج بہادر - شاکمبری داس - دلارام کے
تین فرزند - لچھمی نراین - شیام نراین - بھگوان نراین - لچھمی نارائن کے فرزند
(گوبند پرشاد) بانس بریلی -
شیام نرائن کے فرزند (رام موہن لال) بانس بریلی - بھگوان نراین موجود بانس بریلی

راج بہادر کے فرزند (رام رگھناتھ) — بانس بریلی
شاکمبری داس متبنے ہوئے اپنے حقیقی چچا باسدیو سہاے کے۔
باسدیو سہاے کے فرزند (شاکمبری داس) متبنے ہوئے برادرزادہ حقیقی خلعت
منشی رام راے۔ شاکمبری داس کے دو فرزند۔ رام پرکاش موجود۔ رام رچپال موجود
بانس بریلی۔ (۲) روشن لال کے تین فرزند۔ لالہ نند۔ راما نند۔ کشوری لال۔
اول الذکر لاولد فوت۔ راما نند کے فرزند (ہرجیون لال) بھانجہ حقیقی متبنے ہوئے۔
ہرجیون لال کے فرزند (شیام سندر) — نارنول
کشوری لال کے تین فرزند۔ سلطان سنگھ۔ جسودا نند۔ ہنسراج۔ سلطان سنگھ کو
فرزند (کرشن چندر) متبنے ہوئے برادرزادہ حقیقی خلف ہنس راج — گڑگانوہ
جسودا نند کے تین فرزند۔ نوج چندر۔ رام کنور۔ مدن گوپال — نارنول
ہنسراج کے دو فرزند (کرشن چندر) (گوپال چندر)۔ کرشن چندر متبنے ہوئے اپنے
حقیقی تاؤ سلطان سنگھ کے۔ گوپال چندر موجود — گڑگانوں۔
(۳) شگت راے کے فرزند (رام لال) رام لال کے دو فرزند۔ مہیپت راے
رام نراین داس۔ مہیپت راے لاولد فوت۔ رام نراین داس کے فرزند (شیو دیال)
شیو دیال کے فرزند (ہزاری لال) بھانجہ حقیقی متبنے ہوئے — حیدرآباد دکن
(۴) بنسی دھر متبنے ہوئے بانکے راے کے۔
ف بخشی رام کے فرزند (رام گوپال) رام گوپال کے فرزند (ہردیو سہاے)
ہردیو سہاے کے دو فرزند بجال راے۔ رام نراین داس (۱) بجال راے کے دو فرزند
پربھو دیال۔ بشمبر دیال۔ متبنے ہوئے اپنے برادر اکبر پربھو دیال کے۔ پربھو دیال
کے دو فرزند۔ اول بشمبر دیال آخر الذکر برادر حقیقی خرد متبنے ہوئے دوئم پرمانند۔ بشمبر دیال کے
فرزند (پرشوتم لال) موجود — حیدرآباد دکن
(۲) رام نراین داس کے چار فرزند شیو چرن لال۔ رام چرن لال۔ رام رچپال۔ گوبند پرشاد
شیو چرن لال۔ رام چرن لال۔ و گوبند پرشاد خود موجود — شہر کانپور

رام چپال کے فرزند (سیتارام) کانپور

(ج) رکھی کیش کے دو فرزند - بہاری لال - ٹھاکری لال

(۱) بہاری لال کے فرزند چیت رام - ہولاس رائے

الف - چیت رام کے دو فرزند - سادھو رام - سالگرام - سادھو رام کے پانچ
فرزند - بدری داس - بیج ناتھ - کیدار ناتھ - گنیش لال - جگن پرشاد - بدری داس
کے تین فرزند - رام گوپال - شیو نرائن - گردھاری لال - رام گوپال کے فرزند (بابولال) موجود
سرنلسی ریاست پٹیالہ - شیو نرائن داس لاولد فوت - گردھاری لال
متبنے ہوئے اپنے حقیقی چچا کیدار ناتھ کے - بیج ناتھ کے فرزند (سوہن لال) لاہور
کیدار ناتھ کے فرزند (گردھاری لال) متبنے ہوئے برادر زادہ حقیقی غلطت بدری
داس - گردھاری لال کے فرزند (رامیشر دیال) موجود چھاؤنی گرگٹاون
گنیش لال کے فرزند - موہن لال - گیان پرشاد - موہن لال کے دو فرزند - شیو رام
دیارام - مقام سرسہ - گیان پرشاد کے فرزند (گنگارام) قصبہ ٹپی والی تحصیل
ڈبوالی ضلع حصار - جگن پرشاد متبنے ہوئے کامتا پرشاد کے -
سالگرام کے فرزند (کنہیا لال) کنہیا لال کے دو فرزند - رگھبر دیال - نرائن داس
اول الذکر موجود بمقام قصبہ روڑی ضلع سرسہ
نرائن داس کے چار فرزند - شیو چند رائے - حکم چند - دولی چند - تلسی رام
شیو چند رائے کے فرزند (دیش چند ر) جملہ صاحبان متقام موجود تحصیل ڈبوالی
ضلع حصار - موجود

(ب) ہولاس رائے کے فرزند رام لال - رام لال کے تین فرزند -
(۱) دوارکا پرشاد (۲) کالکا پرشاد (۳) کامتا پرشاد - دوارکا پرشاد کے دو فرزند
سیتل پرشاد - جوالا پرشاد - سیتل پرشاد کے پانچ فرزند - (۱) مرلیدھر (۲) بہاری لال
منوہر لال - منا لال - مدن موہن لال - مرلیدھر کے فرزند (برج موہن لال) منوہر
لال کے فرزند (للت موہن لال) بہاری لال - مدن موہن لال خود موجود بنگالہ ضلع

منالال لاولد فوت - جوالاپرشاد موجود زیری تحصیل فیروزپور - ان کا جوالاپرشاد کے فرزند (نہال چند) موجود تحصیل چونیاں ضلع لاہور - کانشی پرشاد کے فرزند (جگن پرشاد) متبنے ہوئے خلف سادھو رام - جگن پرشاد کے فرزند (شیو دیال) عرف شمبھو پرشاد - شیو دیال کے دو فرزند - رام کشن - چنی لال ضلع حصار

(۲) ڈونگرسی مل کے تین فرزند - متھرا داس - بالمکند - سلامت داس -

الف - متھرا داس کے فرزند (شیو لال) دہلی

ب - بالمکند کے دو فرزند - گھمنڈی لال - مراری لال - ہر دو لاولد فوت -

ج - سلامت داس کے دو فرزند - مدن گوپال - سالگرام - مدن گوپال کے دو فرزند - خوشحالی رام - پریم ناتھ - خوشحالی رام کی سکونت معلوم نہیں - پریم ناتھ کے فرزند شنکر لال - ان کی بھی سکونت معلوم نہیں - سالگرام کی سکونت بھی معلوم نہیں ۔

د - رام چند داس کے تین فرزند - پریم داس - اجاگر مل - ڈیڈ راج -

(۱) پریم داس کے دو بیٹے - دیوالی مل - رام دھن داس - دیوالی مل لاولد فوت - رام دھن داس کے بیٹے (شادی رام) شادی رام کے بیٹے (چنی لال) چنی لال کے فرزند (جگن پرشاد) لاولد فوت -

(۲) اجاگر مل کے دو بیٹے - سنت لال - داتا رام - سنت لال کا حال نامعلوم - داتا رام کے بیٹے (سہونت رام) متبنے آئے - سہونت رام کے بیٹے جوہری مل ناگو - مندیل کھنڈ

(۳) ڈیڈ راج کے فرزند (نرنجن داس) نرنجن داس کے بیٹے (گیانی رام) گیانی رام کے بیٹے (للو مل) عرف للوا رام - للو مل کے دو فرزند - سر نا مل - ہر نا مل - سر نا مل لاولد فوت - ہر نا مل کے تین فرزند - رام چند داس - جھجو مل - گلاب رائے - آخر الذکر متبنے ہوئے گوری پرشاد کے - رام چند داس کے چار فرزند - بال کشن داس - نند کشور - جے گوبند - رام سروپ - جملہ موجود لشکر گوالیار

آخرالذکر متبنے ہوئے اپنے حقیقی چچا چھجو مل کے - چھجو مل کے فرزند (رام سرن) شاکر گو الیار
برادرزادہ حقیقی خلف رام چند داس متبنے ہوئے -

تھامبہ سوم اودی چند صاحب سفلہ

ہشتم تھامبہ سوم سفلہ اُودی چند صاحب - آپ کے فرزند جوگی داس
جوگی داس کے دو فرزند (۱) ساگو رام - (۲) آتما رام - چونکہ یہ دونوں
صاحب لاولد فوت ہوئے لہذا یہ تھامبہ غیر موجود -

بندرابن داس صاحب خلف سوم جناب گنگا داس صاحب
آپ کی اولاد سے ایک تھامبہ لٹھ ماران ہے -

تھامبۂ نہم رام داس صاحب موسوم تھامبہ لٹھ ماراں صاحبان

بندرابن داس صاحب کے فرزند (رام داس) رام داس کے دو بیٹے (روڑمل

سورج بھان کے دو بیٹے۔ کستوری لال - گنشی لال دونوں لاولد فوت۔

(۴) جسودہانند عرف اجودہانند کے تین بیٹے - چتربھوج - نوبت رام - جگل کشور

الف - چتربھوج کے بیٹے (لالمن داس) لالمن داس کے چار بیٹے - اچھیارام جیرام داس - دولے رائے - اوگرا لال - اچھیارام کے بیٹے (بختاور سنگھ) بختاور سنگھ کے بیٹے (چنی لال) چنی لال کے دو بیٹے - بالا پرشاد - رام رچپال - بالا پرشاد کو دو بیٹے - بنکٹ پرشاد - ہرجیون لال - بنکٹ پرشاد کے بیٹے (شمبھو ناتھ) کیدار ناتھ کے بیٹے گھاسی رام نارنول - ہرجیون لال کے بیٹے (سری رام) نارنول -

رام رچپال عرف سدانان جی کے تین بیٹے - بدھ گنیش - گوپی ناتھ - رگھبر دیال - بدھ گنیش کے دو بیٹے - رام کشن - شیو شنکر لال - نارنول - گوپی ناتھ خود موجود نارنول - رگھبر دیال متبنے ہوئے شمبھو پرشاد کے - جیرام داس کے تین بیٹے - بہادر سنگھ - رام جے داس - بہال رائے - بہادر سنگھ کے بیٹے (جے کشن داس) متبنے ہوئے برادرزادہ حقیقی خلف بہال رائے۔ جیکشن داس کے بیٹے (جگن پرشاد) جگن پرشاد کے چار بیٹے - جمنا داس - دامودر داس (عرف کالو رام) گھنشام داس لچھمی نارائن - جمنا داس کے بیٹے (گلاب رائے) متبنے ہوئے برادرزادہ حقیقی خلف گھنشام داس ریاست جودھپور

دامودر داس کے بیٹے (گوری پرشاد) لاولد فوت - گھنشام داس کے چھ بیٹے کنہیا لال - گلاب رائے - چار کے نام معلوم نہیں ہوئے - ریاست جودھپور

ازاں جملہ گلاب رائے متبنے ہوئے اپنے حقیقی تاؤ جمنا داس کے - لچھمی نارائن لاولد فوت - رام جے داس کے بیٹے (ہرپرشاد) متبنے ہوئے برادرزادہ حقیقی خلف بہال رائے - ہرپرشاد کے دو بیٹے - منوہر لال - کنج بہاری لال - منوہر لال کے بیٹے (بانکی رائے) نارنول وکالت

بلبھدر داس صاحب خلف چہارم جناب گنگا داس صاحب

آپ کی اولاد سے ایک تھامبہ بھوانی دت جی ہے۔

تھامبہ بھوانی دت جی

بلبھدر داس صاحب کے فرزند (بھوانی دت جی) بھوانی دت جی کے فرزند (ہری رام) ہری رام کے تین فرزند۔ کیولا رام۔ تھان سنگھ۔ بخت رام۔

الف۔ کیولا رام عرف تلا رام لاولد فوت۔

ب۔ تھان سنگھ کے فرزند (پرتھی مل) پرتھی مل کے فرزند (نانگ رام عرف لون کرن داس) لون کرن داس کے فرزند (گنگا سہائے) گنگا سہائے کے دو فرزند۔ بلدیو سہائے۔ مول چند۔ آخر الذکر لاولد فوت۔ بلدیو سہائے کے دو فرزند۔ کنہیا لال۔ نراین داس۔ کنہیا لال کے چار فرزند نانگ رام موجود کانپور بنارسی داس۔ بھگوان داس دونوں لاولد فوت۔ رام داس موجود کلکتہ۔ نراین داس کے تین فرزند۔ گوبندی لال لاولد فوت بشیشر پرشاد۔ کاسی پرشاد۔ بشیشر پرشاد کے فرزند (پورن مل) کانپور

ج۔ بخت رام کے تین فرزند۔ (۱) چھتر مل (۲) سروپ داس (۳) الوطا رام۔ چھتر مل لاولد فوت۔ سروپ داس کے فرزند (سروپ لال) لاولد فوت۔ الوطا رام کے دو فرزند۔ رام نراین داس۔ جگن پرشاد۔ رام نراین داس لاولد فوت۔ جگن پرشاد کے دو فرزند۔ لچھو مل۔ چھنگا مل۔ لچھو مل کے دو فرزند گنگا دیال مینا مل کانپور

چھنگا مل کے تین فرزند۔ گھاسی رام۔ بنسی دھر۔ بنواری لال۔ گھاسی رام خود موجود کانپور

بنسی دھر کے فرزند (موتی لال) کانپور بنواری لال لاولد فوت

فہرست صاحبان لاپتہ منجملہ اولاد گنگا داس صاحب

چونکہ صاحبان ذیل کی بابت سکونت حال یا اُن کے اولاد کے نام باوجود دریافت تلاش معلوم نہیں ہو سکے۔ لہٰذا فہرست ہٰذا بطریق اشتہار درج کی گئی ہے کہ اگر صاحبان ذیل کی اولاد سے جو جو صاحب جس جس مقام پر موجود ہوں۔ براہ عنایت اپنا اپنا شجرہ نام صاحبان متعلقہ فہرست ہٰذا بدرج نمبر سلسلہ فہرست ہٰذا نیازمند کو عطا فرما کر باعث مشکوری ہوں گے۔ اور ایشور نے چاہا تو دوسرے ایڈیشن میں یا بطریق ضمیمہ شائع کر کے نذر برادری کیا جائے گا۔

نمبر	نام صاحب لاپتہ	ولدیت	جدیت	سکونت
۱	نوبت رائے	رام چند داس	شیو ناتھ	چودھریان
۲	سریا رام	گھاسی رام	ٹھاکر سی داس	تھگریان
۳	رام رتن	نند رام	ہر نند رائے	سانول داس جی
۴	[illegible]	بینی پرشاد	رام بخش	سفلہ شہر سیونا جی
۵	سنا لال	بینی پرشاد	رام بخش	؍؍
۶	سالگ رام	سلامت داس	ڈونگرسی داس	سفلہ سرسیا رام جی موسومہ [illegible] صورت رائے جی
۷	خوشحال رام	مدن گوپال	سلامت داس	؍؍
۸	شنکر لال	پریم ناتھ	مدن گوپال	؍؍
۹	سنت لال	آجاگر مل	رام چندر داس	؍؍
۱۰	جمعیت رائے	خیراتی مل	حکومت رائے	لٹھ مالان
۱۱	گلزاری مل	خیراتی مل	حکومت رائے	؍؍
۱۲	ہرگوپال داس	روڑ مل	رام داس	؍؍

نمبر	نام			
۱۳	رام پرشاد	کیرت سنگھ	ہری سنگھ	چھبارہان
۱۴	سنساری مل عرف بہائی لال	منشا رام	روڑ مل	”
۱۵	الفت رائے	منشا رام	روڑ مل	”
۱۶	جواہر لال	ستیل چند	منگو رائے	”

شاخ سوم بنسا ولی اولاد جناب بہال صاحب خلف دوم

جناب گنگن راج صاحب

آپ کے فرزند دیال داس صاحب کے تین بیٹے ۱ رام سکھ داس - ۲ ہردے رام ۳ وشنل داس - آپ کے تینوں صاحبزادوں کی اولاد کے تین تھامبے دیوانجی حسب ذیل ہیں۔

تھامبہ اول دیوانجی رام سکھ داس صاحب موسوم

تھامبہ بھوڑلیان

تھامبہ یازدہم یعنے تھامبہ اول رام سکھ داس صاحب موسومہ تھامبہ (بھوڑلیان) آپکے پانچ بیٹے - ۱ خوشحال چند - ۲ سنتوکھ داس - ۳ منی رام - ۴ چین سکھ داس - ۵ پرشادی رام -
الف خوشحال چند کے بیٹے (دیپ چند) دیپ چند کے بیٹے (گوبند چند) گوبند چند کے بیٹے (ٹھنڈی رام) لاپتہ -
ب - سنتوکھ داس - لاولد فوت - **ج** - منی رام - لاولد فوت
د - چین سکھ داس کے بیٹے (بسنت رائے) بسنت رائے کے چار بیٹے - ۱ جے گوپال داس - ۲ جواہر لال - ۳ جیت مل داس - ۴ اجیت رائے -

(۱) ججگوپال داس کے بیٹے (ملک چند) ملک چند کے بیٹے (بخشی رام) لاپتہ۔
(۲) جواہر لال کے دو بیٹے۔ پریم سکھ داس۔ بخشی رام۔ پریم سکھ داس کے بیٹے
(گنگا سہائے رام) گنگا سہائے رام کے بیٹے (روشن لال) روشن لال کے دو بیٹے گنگا سہائے
جمنا داس۔ گنگا سہائے کے بیٹے (سکھ دیال) موجود شہر جبل پور۔
جمنا داس کے بیٹے (رام رچپال) رام رچپال کے بیٹے (لچھمن داس) لچھمن داس کے
بیٹے (بھگوان پرشاد) موجود قصبہ بلہرہ ضلع ساگر ملک بندیل کھنڈ۔
دھنی رام کے بیٹے (چھاجو رام) چھاجو رام کے دو بیٹے۔ منڈو رام۔ رام لال عرف شیو لال
منڈو رام لاولد فوت۔ رام لال کے بیٹے (بھگوان داس) بھگوان داس کے دو بیٹے
ہردیو سہائے۔ سنگت رائے۔ ہردیو سہائے کے بیٹے (دامودر دیال) برادر زادہ
حقیقی گود لئے گئے بخلاف اکبر سنگت رائے کے بیٹے ہوتے موجود حیدر آباد دکن
سنگت رائے کے تین بیٹے۔ دامودر دیال۔ پورن مل۔ لچھمی داس۔ دامودر دیال متبنے
ہوئے اپنے حقیقی تایا ہردیو سہائے کے حیدر آباد دکن
(۳) جیت مل داس کے چار بیٹے۔ سادھو رام۔ دھن روپ۔ من سکھ داس۔ بھجن لال
شادی رام لاولد فوت۔ دھن روپ کے بیٹے (اجودھیا پرشاد) اجودھیا پرشاد کے دو بیٹے
چندی لال۔ اوجاگر مل۔ چندی لال لاولد فوت۔ اوجاگر مل کے بیٹے (گلزاری لال) موجود
شہر کانپور۔
من سکھ داس کے بیٹے (پراگ داس) پراگ داس کے بیٹے (سوجی رام) سوجی رام کے
بیٹے (جیرام داس) نواسہ حقیقی متبنے ہوئے۔ جیرام داس کے بیٹے (گنگا سی رام)
موجود قصبہ کالونڈہ۔ تعلہ پاس ہے
بھجن لال کے چار بیٹے۔ شیو بخش۔ رام بھگت۔ کشن لال۔ شیام لال۔ شیو بخش
لاپتہ۔ رام بھگت کے دو بیٹے۔ دلیل سنگھ۔ جیکرن داس۔ دلیل سنگھ لاولد فوت
جیکرن داس کے دو بیٹے۔ نام باوجود تلاش معلوم نہ ہوسکا۔ ضلع ساگر ملک
بندیل کھنڈ۔

کشن لال کے دو بیٹے ۔ چنی لال ۔ متھرا داس ۔ چنی لال لاولد فوت شد ۔ متھرا داس کے بیٹے (رام ناتھ) عرف کنہیا لال زندہ حقیقی بیٹے ہیں ۔
تنڈول ضلع سیالکوٹ چھاؤنی مستقل کا سی ۔
شیام لال کے بیٹے (سجن لال) بیٹے ہیں ۔ سجن لال کے چار بیٹے ۔ شیو دیال ۔ رام رچپال ۔ ماتا دین ۔ دینا لال کے دو بیٹے ۔ موہن لال ۔ مرلی لال نارنول ۔
شیو دیال لاولد فوت ۔ رام رچپال کے بیٹے (بندہ رام) نارنول
ماتا دین کے دو بیٹے ۔ فتح چند ۔ بابو لال ۔ نارنول
(۴) اجیت رائے کے دو بیٹے ۔ نندہ رام عرف نوبت رائے ۔ ہزاری لال عرف ہرجی مل ۔ نندہ رام کے بیٹے (داموداس) داموداس کے بیٹے (زورآور مل) زورآور مل کے بیٹے شیو پرشاد (ان پرشاد) ہزاری لال پرشاد کے بیٹے (شنکر داس) عرف مول چند ۔ اپنا ۔ ہزاری لال کے دو بیٹے ۔ آدو رام ۔ مرلید ہر ۔ آدو رام کے بیٹے (جیسکو رام) لاولد فوت ۔ مرلید ہری لاولد فوت ۔
(۵) پرشاد رام کے بیٹے (نرسنگ داس) نرسنگ داس کے بیٹے (سکھ رام داس) سکھ رام داس کے دو بیٹے ۔ بودھ ہرمل ۔ جیو ند اس ۔ بودھ ہرمل لاولد فوت ۔ جیونداس کے دو بیٹے ۔ شیو جی رام ۔ سمپت رام ۔ ہر دو لاولد فوت

تھامبہ دوم دیوان جی ہردیارام صاحب موسومہ
تھامبہ ثانی نو ایجی

تھامبہ دوا نیہ مشہور تھامبہ ہردیارام صاحب موسومہ تھامبہ (دیوان جی) آپ کے
چار فرزند - نون کرن داس - سوجان رائے - ہر نام سنگھ - جگل نداس -
الف - نون کرن داس کے دو فرزند - کرپا رام - گنگا پرشاد - کرپا رام لاولد فوت -
گنگا پرشاد کے دو فرزند - شیودت رام - دھرنی دھر - شیودت رام لاولد فوت -
دھرنی دھر کے فرزند (سری دھر) سری دھر کے دو فرزند - مہا سکھ رام - جیسکھ رام -
دونوں لاولد فوت -
ب - سوجان رائے کے دو فرزند - غریب داس - ہر گوبند رائے -
(۱) غریب داس کے دو فرزند - رام سیوک داس - جگ جیون داس - رام سیوک داس
کے فرزند (جگ جیون داس) برادر حقیقی خرد متبنی ہوئے - جگ جیون داس کے
تین فرزند - کھانڈے رائے - شیام لال - ہر سکھ داس -
الف - کھانڈے رائے کے فرزند (لاڈلی داس) متبنی ہوئے برادر زادہ حقیقی
خلف شیام لال - لاولد فوت -
ب - شیام لال کے تین فرزند - سمت لال عرف سرلال - شیو بخش - لاڈلی داس
آخر الذکر متبنی ہوئے اپنے حقیقی تاؤ کھانڈے رائے کے - سرلال کے فرزند (رام نراین)
رام نراین کے تین فرزند - متھرا داس - پربھو دیال - بشمبر دیال - متھرا داس
کے فرزند (منگل سین) موجود کانپور
پربھو دیال کے دو فرزند - بشن دیال - شیو پرشاد ہر دو موجود کانپور
بشمبر دیال لاولد فوت - شیو بخش کے دو فرزند - ہری سنگھ - دیال داس - ہری سنگھ
کے فرزند (دوارکا داس) لاولد فوت دیال داس بھی لاولد فوت -

(ج) ... سہائے کے فرزند [illegible] ... کے فرزند [illegible]
کے فرزند (گردھاری ناتھ) متبنیٰ آئے اور لاولد فوت ہوئے۔

(۳) ہرکشن رائے اور سوم ... ان ہرکشن رائے ... [illegible]
شاہجہان شہنشاہ دہلی سلطنت مغلیہ کے عہد میں ... [illegible]
بعدہ دیوانی ... [illegible]
علاوہ فرہنگ کے نارنول میں ایسی عمارتیں شاہی مشہور ہیں ... [illegible]
کہ جن کی نظیر صدہا کوس اطراف و جوانب میں نہیں ہے۔ آپ کے دو فرزند ... [illegible]
کرشن سہائے۔

الف۔ بھیون داس کے فرزند (گوپی ناتھ) گوپی ناتھ کے فرزند (گوپی ناتھ) ... جیون لی ناتھ) گوپی ناتھ کے پانچ فرزند۔ ... کھیول داس۔ بیج بھوشن لال۔ رشک لال۔ ... کھیول داس لاولد فوت۔ بیج بھوشن لال کے دو فرزند۔ بھگوان داس۔ بابو سہائے۔ بھگوان داس لاولد فوت بابو سہائے کے فرزند (بہاری سہائے) بہاری سہائے کے فرزند (چمنی لال) چمنی لال کے فرزند (رام نارائن داس) رام نارائن داس کے دو فرزند۔ رام پرشاد۔ خوشوقت رائے۔ رام پرشاد کے فرزند (سری رام) سری رام کے فرزند (نرنجن پرشاد) موجود مقام دھوری ضلع امرگڈھ ریاست پٹیالہ

خوشوقت رائے کے دو فرزند۔ سوبھا رام۔ دیبی پرشاد۔ سوبھا رام کے فرزند (بہاری لال) متبنیٰ ہوئے برادر زادہ حقیقی خلف دیبی پرشاد موجود۔ قصبہ تحصیل بسی ریاست پٹیالہ
دیوی پرشاد کے دو فرزند۔ بہاری لال۔ ہزاری لال۔ بہاری لال متبنیٰ ہوئے اپنے تایا حقیقی سوبھا رام کے۔ ہزاری لال موجود۔ مقام دھوری ضلع امرگڈھ ریاست پٹیالہ
رشک لال کے فرزند (گوپال رائے) گوپال رائے کے فرزند (کنہیا لال) کنہیا لال کے تین فرزند۔ دولت رام۔ نند لال۔ رام چند داس۔ دولت رام موجود۔
مقام خاص ضلع سرسہ۔ نند لال لاولد فوت۔

رام جیا داس کے فرزند (سپہو دیال) موجود مقام خاص ضلع سرسہ

ف۔ کشن سیوک کے تین فرزند۔ چرن سیوک۔ مادھری داس۔ آنند گھن عرف

آنند کشن۔ چرن سیوک لاولد فوت۔ مادھری داس کے تین فرزند۔ پریاداس۔

بشن سیوک۔ ٹھاکرداس۔ پریاداس لاولد فوت۔ بشن سیوک کے فرزند (مہاسکھ رائے)

مہاسکھ رائے کے فرزند (ہرکشن داس) لاولد فوت۔ ٹھاکرداس کے دو فرزند۔

(بنواری لال) گلزاری لال۔ بنواری لال کے فرزند (تیج رام) متبنے ہوئے

برادرزادہ حقیقی خلف گلزاری لال۔ تیج رام کے فرزند (شیونارایں) لاولد فوت

گلزاری لال کے دو فرزند۔ تیجرام۔ پورن مل۔ تیجرام متبنے ہوئے اپنے حقیقی تایا

بنواری لال کے۔ پورن مل کے فرزند (چھوٹے لال) موجود جھانسی

آنندگھن عرف آنندکشن کے دو فرزند رام بھگت داس متبنے ہوئے خلف پہلاد داس

موہن لال۔ رام بھگت داس کے دو فرزند۔ رادہا بلبھ۔ چرنجی لال۔

رادہا بلبھ کے چھہ فرزند۔ رام پرشاد۔ دیال چند۔ بدری پرشاد۔ کنہیا لال۔ درگاپرشاد

دہنسی رام۔

رام پرشاد کے دو فرزند۔ کالورام۔ ہیرالال عرف ہبدو پرشاد۔ کالورام کے چار

فرزند (۱) کشوری لال۔ (۲) چھوٹے لال۔ (۳) مول چند (۴) جگدیش پرشاد

کشوری لال کے فرزند (گیندا رام) گوالیار

چھوٹے لال متبنے ہوئے دیال چند کے۔ مول چند کے دو فرزند۔ کندن لال۔

بانکے لال موجود مقام سیونی چھپارہ ضلع کامٹی۔

جگدیش پرشاد خود موجود لشکر گوالیار۔ ہیرالال کے دو فرزند۔

(۱) نتھولال (۲) ہرچندرائے۔ نتھولال متبنے ہوئے دہنسی رام کے۔ ہرچندرائے

لاولد فوت۔ ہیرالال خود موجود لشکر گوالیار

دیال چند کے فرزند (چھوٹے لال) متبنے ہوئے خلف کالورام۔ چھوٹے لال کے

فرزند (دینا لال) متبنے آئے اور موجود لشکر گوالیار

موہن لال کے دو فرزند ـ پرمیشری داس ـ وشمبھر دیال موجود — نارنول
دینا دیال متبنے ہوئے اپنے حقیقی چچا رائے چند داس کے ـ لچھمن لال متبنے ہوئے اپنے
حقیقی بھائی جگن پرشاد کے ـ

رائے چند داس کے فرزند (دینا دیال) برادرزادہ حقیقی خلف سکھدیو سہائے
متبنے ہوئے ـ دینا دیال کے دو فرزند ـ چھاجو رام ـ دولت رام ـ چھاجو رام خود موجود
دولت رام کے فرزند (منشی لال) — نارنول

گوکل ناتھ کے تین فرزند ـ امانت رائے ـ کھمنی رام ـ منی رام ـ
امانت رائے کے فرزند (رتن لال) متبنے آئے ـ رتن لال کے تین فرزند ـ
رام دیال ـ پران سکھ داس ـ ہنونت پرشاد ـ رام دیال لاولد فوت ـ پران سکھ داس
کے فرزند (جے گوبند) متبنے ہوئے برادرزادہ حقیقی خلف ہنونت پرشاد
جے گوبند کے فرزند (بابو لال) متبنے ہوئے رگھبر دیال کے ـ جے گوبند موجود
نارنول ـ ہنونت پرشاد کے چار فرزند ـ رگھبر دیال ـ دینا دیال ـ ہیرا لال
جے گوبند ـ رگھبر دیال کے فرزند (بابو لال) متبنے ہوئے برادرزادہ حقیقی خلف
جے گوبند ـ موجود نارنول ـ دینا دیال کے چھ فرزند ـ گنگا دھر مل ـ بدری داس
منوہر لال ـ پربھو دیال ـ چندو لال ـ شمبھو دیال عرف سریو لال ـ گنگا دھر مل کے فرزند
(مہادیو پرشاد) — نارنول
بدری داس و منوہر لال لاولد فوت ـ پربھو دیال کے فرزند (   ) موجود
نام معلوم نہیں ـ
چندو لال کے دو فرزند ـ جگن لال ـ گوپی لال ـ چھاؤنی مئو ـ شمبھو دیال کے — چھاؤنی مئو
فرزند (اگنا سی رام) چھاؤنی مئو ـ
ہیرا لال کے فرزند (آتما رام) آتما رام کے فرزند (گلاب رائے) موجود
مقام ابوہر کی منڈی ـ جے گوبند متبنے ہوئے اپنے حقیقی تایا پران سکھ داس کے ـ
کھمنی رام کے فرزند (بلدیو سہائے) متبنے آئے ـ بلدیو سہائے کے فرزند (یکتیندر)

لچھمی نارائن - شیو نارائن داس لاولد فوت - لچھمی نارائن کے تین فرزند ہری نارائن
جے نارائن - سری نرائن - ہری نرائن کے فرزند (گوبند نرائن) عرف چھگن لال متبنٰے
ہوئے برادر زادہ حقیقی خلف جے نارائن حیدرآباد دکن -
جے نرائن کے فرزند (گوبند نرائن) متبنٰے ہوئے اپنے حقیقی تایا ہری نارائن کے
(لڑ نہال) موجود خاص ضلع پربھنی - سری نارائن موجود حیدرآباد دکن

سوم تھامسیہ دیوان جی وٹھل داس صاحب موسوم تھامسیہ

رائے زادان

پسر دوم تھامسیہ یعنی تھامسیہ سوم دیوان جی وٹھل داس صاحب موسوم تھامسیہ (رائے زادان) آپ کے تین لڑکے جمعیت رائے - بانکی رائے - ہر رائے -

الف جمعیت رائے لاولد فوت -

ب - بانکی رائے کے لڑکے (رتی رام) رتی رام کے دو لڑکے - کیول کشن پوہکر رام - (۱) کیول کشن لاولد فوت - پوہکر رام کے لڑکے (سرب سکھ رائے) سرب سکھ رائے کے لڑکے (ہر سہائے) لاولد فوت -

ج ہیرا رائے موسوم بہ دیوان جی ہیرا رائے صاحب - آپ ریاست بندیل کھنڈ میں
وزیر اعظم بہ خطاب راجہ زبان مشہور تھے - آپ کے دو لڑکے - سروپ چند
ہیرن لال -

(۱) سروپ چند کے لڑکے (ہیرن لال) ہیرن لال کے لڑکے (ہر سیوک رام)
ہر سیوک رام کے چار لڑکے - سہت لال - [illegible] داس - [illegible] - [illegible]
الفت - سہت لال کے لڑکے (راد ہا کشن) راد ہا کشن کے فرزند (بنواری لال) بنواری
لال کے فرزند (بھگوانداس) لاولد فوت -

ب دھرم داس الموسوم بہ دیوان دھرم داس صاحب - آپ ابتدائی عملداری
سرکار انگلشیہ میں تمامی قسمت آگرہ (اکبر آباد) کے انتظام [illegible] کے مختار
کل تھے - اس کے علاوہ چالیس [illegible] کی [illegible] داری بھی جانب سرکار انگلشیہ
آپ کے نام پر تھی - آپ میں علاوہ اور بہت سی صفات حسنہ کے اپنی برادری کے
ساتھ حسن سلوک کا خاص مادہ تھا - آپ کے چار لڑکے - رام چند داس - نہال رائے
رام نراین داس - کنہیا لال -

(۱) رام چند داس کے دو لڑکے - بنواری لال - ہر نراین داس - بنواری لال لاولد
فوت ہر نراین داس کے لڑکے (متھرا داس) آگرہ -

(۲) نہال رائے - الموسوم بہ دیوان نہال رائے صاحب - آپ بھی اپنے والد
بزرگوار کے عہد میں بہت عرصہ تک کارفرما رہے - آپ کے فرزند (جگن پرشاد) رائے
جگن پرشاد کے فرزند (بشیشر پرشاد) بی اے اور موجود — شہر آگرہ

(۳) رام نراین داس کے دو لڑکے - پریا داس - بدری پرشاد - پریا داس کے
تین فرزند - رادہا بلبھ - جانکی پرشاد - بلدیو پرشاد - رادہا بلبھ کے دو لڑکے -
رام سروپ - بھگوان سروپ - موجود — شہر دہلی
جانکی پرشاد کے دو لڑکے - کشن سروپ - گوپال سروپ - شہر دہلی
بلدیو پرشاد کے لڑکے (چمن لال) موجود — شہر دہلی

مراری لال خود موجود جلہ لشکر گیا یار - چھوپال کے لڑکے (سچدانند سروپ) گیا یار
ہم
ستنے ہوئے شنتولال کے
رام لال کے دو لڑکے - بچیرام - بختاور لال - بچے رام متبنے ہوئے اپنے حقیقی تاو منشی رام
کے - بختاور لال کے لڑکے (گمبھیر دیال) گمبھیر دیال کے لڑکے (نہال) نہال کے لڑکے
(سچدانند سروپ) متبنے ہوئے خلف پربھو دیال موجود نارنول -
ہر سہائے کے دو لڑکے - ہیرالال - لچھمی نارائن - ہیرالال کے دو لڑکے - بشن لال
شنکر لال - بشن لال کے دو لڑکے - بھگوان سروپ - دو یا وسہر و شنکر لال خود موجود جہاں
پٹیالہ - لچھمی نارائن کے متبنے ہوئے رام سہائے کے -
(۲) مدن سوہن لال خلف دوم دیوان ہر رائے صاحب آپ کے لڑکے (فتح چند) فتح چند
کے لڑکے (گردہاری لال) گردہاری لال کے چار فرزند - رام رائے - خوب رائے - راجا رام
ہردہیان سنگھ - الف رام رائے کے لڑکے (کشوری لال) لاپتہ
ب - خوب رائے کے لڑکے (برجباشی لال) لاپتہ - (ج) راجہ رام کے لڑکے (رام رتن)
رام رتن کے دو لڑکے - جیون رام - بہاری لال - جیون رام کے لڑکے (رشک لال) رشک لال
کے لڑکے (دیبی داس) لاپتہ - بہاری لال کے چار لڑکے گوپال رائے - گوبی لال
بلب رائے - موتی لال - اول الذکر تینوں لاولد فوت - موتی لال کے چار لڑکے پرشادی لال
تلسی رام - لکھہ رام - کشوری لال - اول الذکر تینوں لاولد فوت - کشوری لال کے
لڑکے (سکھ لال) لاپتہ -
د - ہردہان سنگھ کے دو لڑکے کشن سہائے - جگ جیون داس - کشن سہائے کے
لڑکے (چندو لال) چندو لال کے دو لڑکے شیام لال - بندرابن داس -
ہر دو لاپتہ - جگ جیون داس بھی لاپتہ -

فہرست صاحبان لاپتہ منجملہ اولاد نہال چند صاحب

نمبر شمار	نام صاحب لاپتہ	ولدیت	جدیت	قصبہ
۱	۲	۳	۴	۵
۱	ٹھنڈی رام	گووند چند	دیپ چند	بھوڈلیان
۲	بخشی رام	ٹیک چند	جے گوپال داس	"
۳	سیو بخش	بھجن لال	جیت مل داس	"
۴	جیکرنداس	رام بھگت داس	بھجن لال	"
۵	شنکرداس	بھوانی پرشاد	زور آور مل	"
۶	کشوری لال	رام راے	گردھاری لال	راے ٹرادان
۷	پرچبا شمی لعل	شوب راے	گردھاری لال	"
۸	دیبی داس	رشک لال	چھیدن رام	"
۹	سکھ لال	کشوری لال	موتی لال	"
۱۰	شیام لال	چندو لال	کشن سہاے	"
۱۱	بندرابن داس	چندو لال	کشن سہاے	"
۱۲	جگ جیونداس	ہر دہان سنگھ	گردھاری لال	"

شاخ چہارم بنا ولی تھامبہ بھانجے صاحبان

تھامبہ چہار دہم بھانجہ صاحبان شامل برادری - یہ تھامبہ نصف کہلاتا ہے - اس طرح جملہ تھامبہ بشمول تھامبہ ہذا ساڑھے تیرا مشہور ہیں - بھانجہ صاحبان شامل برادری کے مراتب بالکل تیرہ تھامبہ جات اول الذکر کے مساوی ہیں اور سنگھی کہلاتے ہیں -

(۱) لالہ سروپچند صاحب آپ تھامبہ سفلہ کے بھانجے تھے آپ کے دو فرزند (مامراج) (جوالا سہائے - الف - مامراج کے دو فرزند - نہال چند - شیو پرتاب - نہال چند لاولد فوت - شیو پرتاب کے فرزند (کنہیا لال) موجود چھاونی مئو ملک مالوہ

ب - جوالا سہائے کے تین فرزند - موتی لال - کشن لال - ہیرالال - موتی لال خود موجود چھاونی مئو - کشن لال کے دو فرزند - ہزاری لال - بشمبر دیال - ہزاری لال کے دو فرزند - جگن لال - بابو لال - موجود چھاونی مئو - بشمبر دیال خود موجود چھاونی مئو - ہیرالال کے دو فرزند - چندر بہان - سورج بہان - موجود چھاونی مئو

---

(۲) رام لال و شیام لال صاحبان آپ تھامبہ بھگریان کے بھانجے ہیں - رام لال لاولد فوت شیام لعل کے لڑکے (مکندی لال) مکندی لعل کے لڑکے (پوران مل) موجود چھاونی مئو

---

(۳) دیبی داس صاحب - آپ تھامبہ پنجم چودہریان کے بھانجہ ہوئے - آپ کے دو بیٹے شنکر داس - متہرا داس - الف شنکر داس کے دو بیٹے سکھدیو سہائے - فتح چند - سکھدیو سہائے کے تین بیٹے - بنسی دہر - مرلی دہر - اٹل پرشاد - بنسی دہر متبنے ہوئے اپنے چھوٹے حقیقی دادا متہرا داس کے - مرلی دہر لاولد فوت - اٹل پرشاد کے بیٹے (پرمانند) نواسہ

حقیقی متبنے ہوئے موجود   نارنول

فتح چند کے تین بیٹے۔ گھنشام داس۔ جواہر لال۔ جے گوبند پرشاد۔ گھنشام داس خود موجود۔ حیدرآباد دکن۔ جواہر لال کے بیٹے (رام جی لال) موجود حیدرآباد دکن۔ جے گوبند پرشاد متبنے ہوئے بنسی دھر کے

ب۔ متھرا داس کے بیٹے (بنسی دھر) متبنے ہوئے خلف سکھدیو سہائے۔ بنسی دھر کے بیٹے (جے گوبند پرشاد) متبنے ہوئے خلف سوم فتح چند۔ جے گوبند پرشاد کے بیٹے (رام سروپ) موجود حیدرآباد دکن۔

---

(۴) پرسرام صاحب۔ آپ ٹھاکر چودھریان کے بھانجہ تھے۔ آپ کے دو فرزند۔ گوبند پرشاد گوکل چند۔ الف گوبند پرشاد کے تین فرزند۔ گنشی لال۔ پربھو دیال۔ پنا لال گنشی لال کے فرزند (فتح چند) متبنے آئے پٹیالہ۔ پربھو دیال کے فرزند (لچھمی نارائین) نارنول۔ پنا لال کے فرزند (مکھن لال) لشکر گوالیار۔

ب۔ گوکل چند کے دو فرزند۔ دیال پرکاش۔ کیلاش پرشاد۔ دیال پرشاد عرف کنج بہاری لال کے فرزند (چندر پرکاش) نارنول۔ کیلاش پرشاد کے دو فرزند۔ بنارسی داس۔ بنواری لال نارنول۔

---

(۵) سیتا رام۔ نونند رام۔ میدہ رام۔ آپ صاحبان بھی ٹھاکر چودھریان کے بھانجے ہیں۔

الف۔ سیتا رام کے بیٹے (ابوت رام) عرف بوشیا تا ولا ولد فوت

ب۔ نونندہ رام کے بیٹے (سورج بھان) متبنے ہوئے برادر زادہ حقیقی خلف میدہ رام۔ لاولد فوت۔ ج۔ میدہ رام کے دو بیٹے۔ منا لال۔ سورج بھان

صدر شجرہ حرف الف خاندان سنگھیان نارنول

شجرہ نمبر (۱)، تھامبہ اول چودھری تھان سنگھ صاحب موسومہ تھامبہ تھان سنگھ جی

حرف (الف)

چودھری تھان سنگھ صاحب

باچھو رام

انند داس

تھامبہ دوم چودھری ہرکشن داس صاحب
شجرہ نمبر۲ حرف الف
بخشی جی
موسومہ تھامبہ

تھامبہ سوم چودھری سکت سنگھ صاحب
شجرہ نمبر ۳ حرف (الف)

شجرہ نمبر ۴ تھامبہ چہارم چودھری جادو رائے صاحب موسومہ تھامبہ بھگربا
حرف (الف)
۱ چودھری جادو رائے صاحب

شجرہ نمبر (۵) حرف الف
تھاپنا بنجم چودھری سانولداس صاحب
سانول داس صاحب
نفیر چند
ہر پرشاد
موتی لال
چھوٹے لال
گردھاری لال

ٹھامبہ اول سفلہ متر سین جی
شجرہ نمبر ۶ حرف (الف)

شجرہ نمبر بحرف الف

تھامبہ دوم سلسلہ سیرام صاحب

شجرہ نمبر (۸) حرف (الف) متعلقہ سلسلہ اودیچند صاحب
۲ جوگی داس
۱ اودیچند صاحب

شجرہ نمبر ۹ حرف الف
تھامبہ نہم رام داس جی موسومہ لٹھ ماران

شجرہ نمبر ۱ حرف الف متعلقہ بھوانی دت صاحب
موتی لال
لاولد
بھوانی دت صاحب

شجرہ نمبر (۱۱) حرف (الف)

تھامنبہ اول دیوان جی یعنی رام سکھ داس جی بھوڑلیا

شجرہ نمبر ۲ احرف الف

تھامبہ دوم دیوانجی ہردے رام صاحب موسومہ تھامبہ دیوانجی

شجرہ نمبر ۱۳ حرف الف
تھامبہ سوم دیوانجی وٹھل داس صاحب
موسومہ تھامبہ راے زادان

شجرہ نمبر ۲ حرف (ب)
شجرہ نمبر (۱) حرف (ب)

جرہ نمبر (۳) حرف (ب)

شجرہ نمبر ۴ حرف (ب)

شجرہ نمبر (۵)
حرف (ب)
شجرہ نمبر (۶)
حرف (ب)
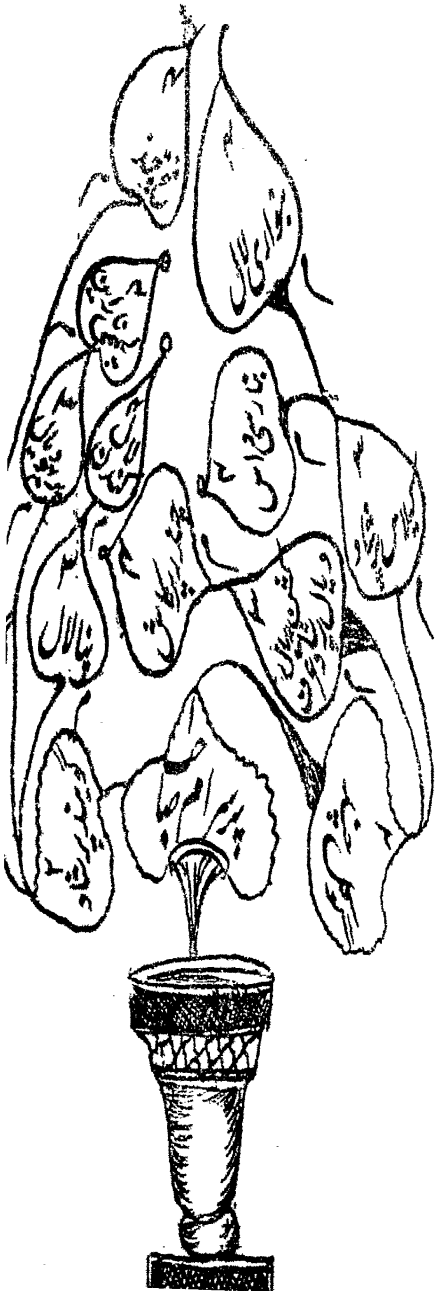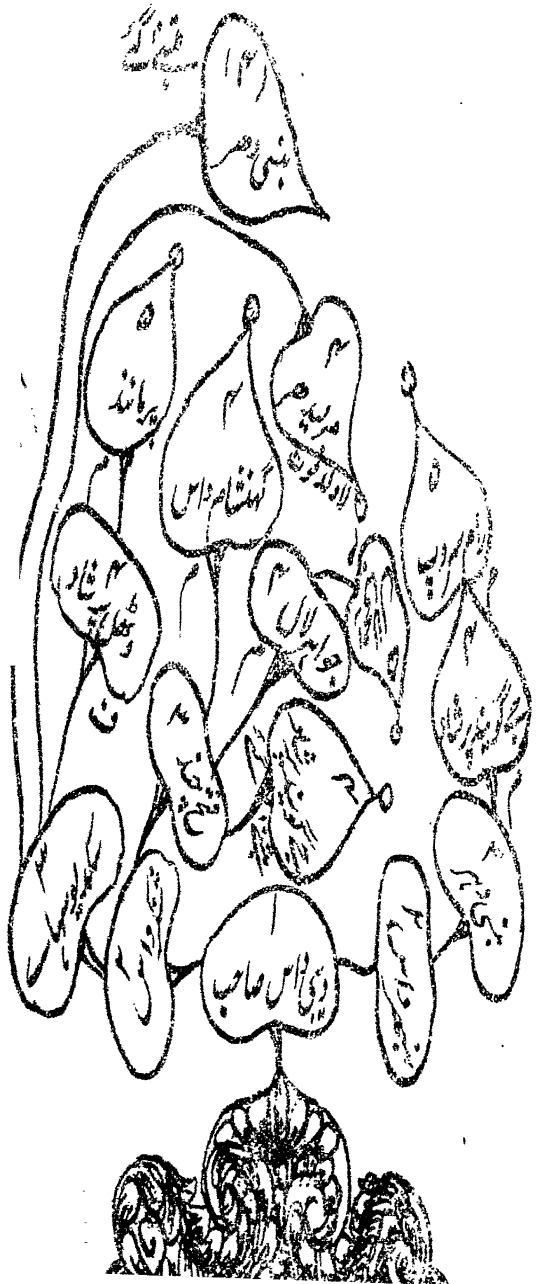
اطلاع

چونکہ صاحبان ذیل کے مقام سکونت سے مولف ناواقف ہے اس لئے براہ کرم اپنے پتہ سے مفصل مطلع فرما کر کتاب طلب فرمالیں۔

(۱) لالہ خوشحال رام صاحب خلف مدن گوپال صاحب تھامسبہ صورت رام جی
(۲) لالہ شنکر لال صاحب خلف پریم ناتھ صاحب تھامسبہ ایضاً
(۳) لالہ سالگرام صاحب خلف سلابت داس صاحب تھامسبہ ایضاً
(۴) لالہ سنت لال صاحب خلف سلابت داس صاحب تھامسبہ ایضاً